تلك آثارنا تدل علينا
فانظروا بعدنا الى الآثار

تاریخی آثار و مزارات

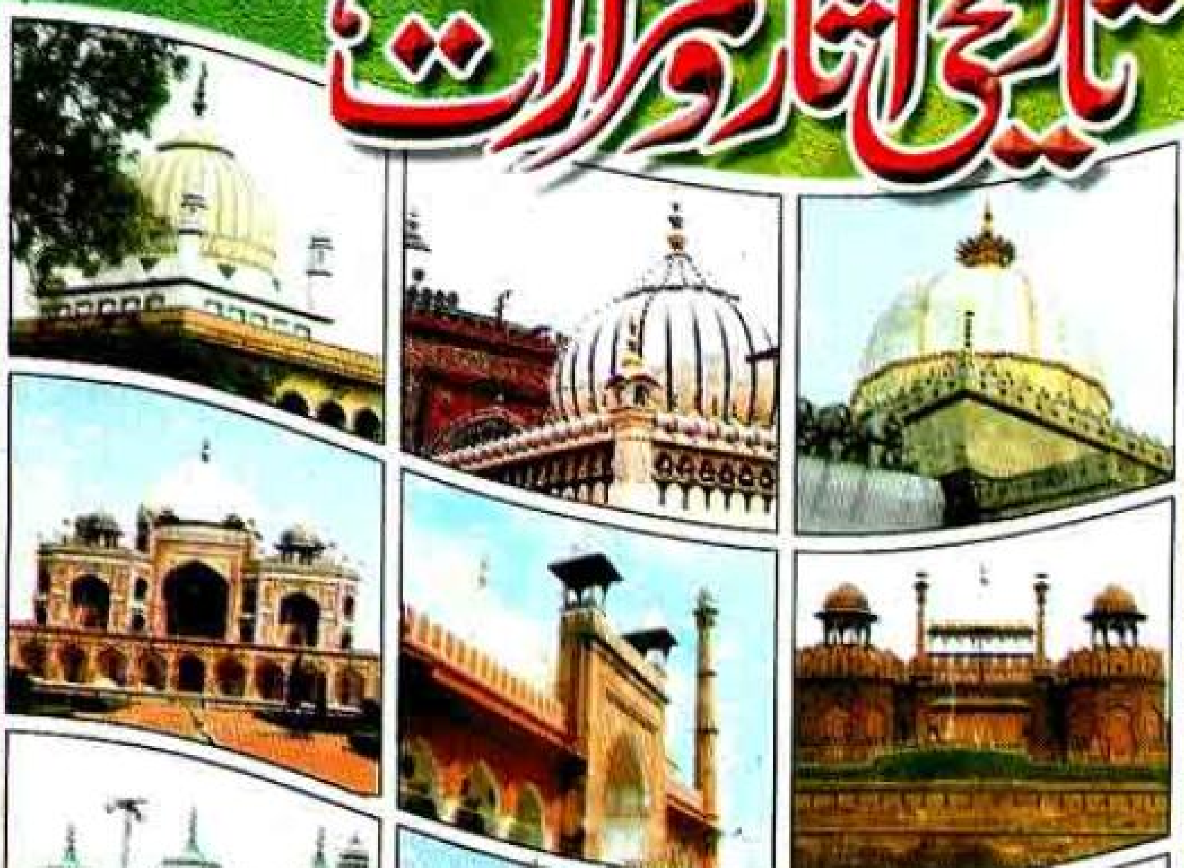

مرتبین
صاحبزادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد
محمد غزال خان مسعودی

ادارۂ مسعودیہ
۲/۶، ۵-ای، ناظم آباد کراچی
اسلامی جمہوریہ پاکستان ۱۴۲۷ھ / ۲۰۰۶ء

تِــلْکَ اٰثَــارُ نَــا تَــدُلُّ عَــلَیْــنَــا
فَــانْــظُــرُوْا بَــعْــدَنَــا اِلَــی الْاٰثَــار

تاریخی آثار ومزارات

(دہلی……اجمیر شریف……سرہند شریف)

مرتبین
ابوالسرور محمد مسرور احمد
محمد غزال خاں مسعودی

ادارۂ مسعودیہ
۲/۶،۵-ای، ناظم آباد، کراچی
اسلامی جمہوریہ پاکستان
(۱۴۲۸ھ/ ۲۰۰۷ء)

حقوق طباعت بحق ناشر محفوظ ہیں

عنوان .... تاریخی آثار و مزارات

مرتبین .... ابوالسرور محمد مسرور احمد
محمد غزال خاں مسعودی

اشاعت .... اول

سنہ طباعت .... ۱۴۲۸ھ / ۲۰۰۷ء

طابع .... حاجی محمد الیاس مسعودی

تعداد .... بارہ سو

ناشر .... ادارۂ مسعودیہ کراچی

ہدیہ ....

ملنے کے پتے

☆

۱......ادارۂ مسعودیہ: ۲/۶، ۵۔ای، ناظم آباد، کراچی فون: ۶۶۱۴۷۴۷

۲......ضیاء الاسلام پبلی کیشنز: ضیاء منزل (شوگن مینشن) محمد علی جناح روڈ آف محمد بن قاسم روڈ، عیدگاہ کراچی فون: ۲۲۱۳۹۷۳

۳......ضیاء القرآن پبلی کیشنز: ۴۔انفال سینٹر، اردو بازار، کراچی فون: ۲۲۱۰۲۱۲

۴......مکتبہ غوثیہ: پرانی سبزی منڈی پولیس چوکی محلہ فرقان آباد، کراچی فون: ۴۹۲۶۱۱۰

۵......مکتبہ نبویہ: گنج بخش روڈ، لاہور

۶......مکتبہ قادریہ: داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ، لاہور

بسم الله الرحمن الرحيم

۷۸۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

○

تاریخ ساز، کردار ساز، نمونۂ اسلاف

مجددِ عصر...... مسعودِ ملت کے نام

(مرتبین)

حمدِ باری تعالیٰ

اَلْحَمْدُ لِلْمُتَوَحِّدِ
بِجَلَالِهِ الْمُتَفَرِّدِ
وَصَلٰوتُهٗ دَوْمًا عَلٰی
خَیْرِ الْاَنَامِ مُحَمَّدٖ

حضرت رضا بریلوی

اُس خُدائے یکتا کی حمد و ثنا
جو اپنے جلال میں یکتا و یگانہ ہے
تمام مخلوق میں سب سے اعلیٰ انسان محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم)
پر خُدا کی رحمت ہمیشہ ہمیش نازل ہوتی رہے!

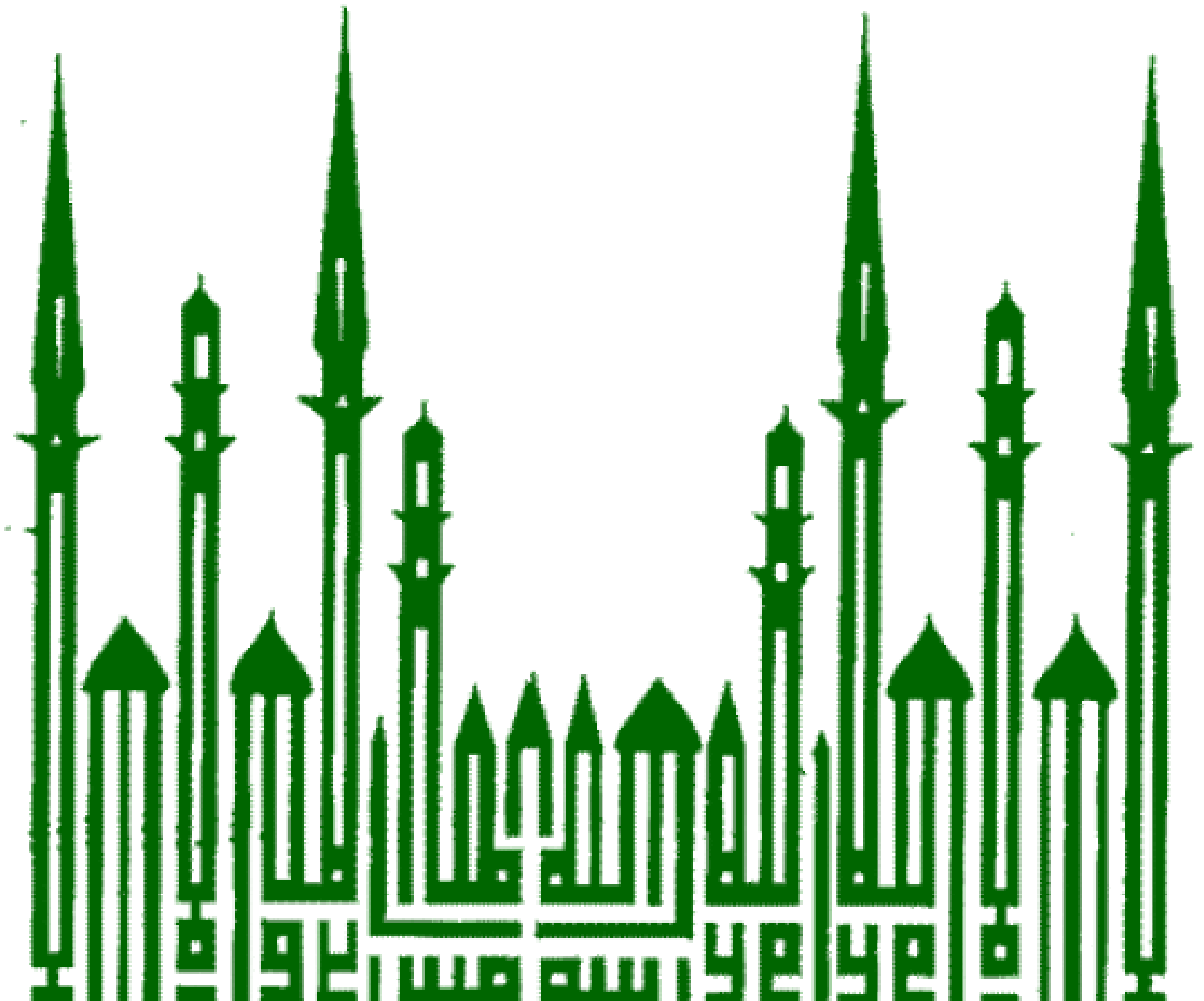

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

حرفِ اول

☆☆

الحمد للہ! ۲۰ مارچ ۲۰۰۶ء کو راقم الحروف حضرت والد ماجد پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد مدظلہ العالی کے ہمراہ کراچی سے ملتان شریف، وہاں سے لاہور اور ۲۸/ مارچ ۲۰۰۶ء کو لاہور سے بذریعہ بس دہلی روانہ ہوے۔اس خیال سے ایک کیمرہ رکھ لیا تھا کہ موقع ملا تو یادگار مزارات و عمارات کے عکس لے لیے جائیں گے۔یہ کیمرہ برادر طریقت جناب محمد راشد مسعودی چین سے لائے تھے۔جس میں ایک وقت میں سو عکس لیے جاسکتے ہیں۔دہلی حاضری کی یہ تقریب ہوئی کہ ۳۱/ مارچ ۲۰۰۶ء کو مفتی اعظم ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد زید عنایتہٗ کی سرپرستی میں المجید داکیڈمی (انٹرنیشنل، دہلی) کی طرف سے ایوان غالب (نئی دہلی) میں امام ربانی کانفرنس تھی۔محترمی ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد زید مجدہٗ فیض یافتہ مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمۃ ہیں، آپ کے جانشین اور مسجد فتح پوری کے شاہی امام و خطیب ہیں۔علوم جدیدہ و قدیمہ سے آراستہ و پیراستہ ہیں، صاحب قلم ہیں، انہی سرپرستی میں کانفرنس منعقد ہوئی۔حضرت والد ماجد مدظلہ العالی اس میں مدعو تھے، بفضلہٖ تعالیٰ کانفرنس بہت ہی شاندار و کامیاب ہوئی۔کانفرنس سے فارغ ہو کر دہلی کی زیارات اور آثار کی طرف متوجہ ہوے۔

حقیقت یہ ہے کہ دہلی ایک قدیم شہر ہے جس کی تاریخ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے بھی قدیم ہے۔اس میں اسلامی اور غیر اسلامی بکثرت آثار ہیں۔دہلی کے ایک فاضل بشیر الدین احمد نے ''واقعات دارالحکومت دہلی'' کے عنوان سے تین ضخیم جلدوں میں ایک کتاب لکھی ہے جس کے مجموعی صفحات کی تعداد تقریباً ڈھائی ہزار ہوگی مگر اتنی ضخیم کتاب میں بھی دہلی کے آثار پر

زیادہ تفصیل سے نہیں لکھا جاسکا۔

چپہ چپہ پہ ہیں یاں گوہر یکتا تہہ خاک
دفن ہوگا نہ کہیں ایسا خزانہ ہرگز

حقیقت یہ ہے کہ ہندوستان کے دارالحکومت دہلی کی سرزمین میں بڑی کشش ہے۔ ہندوستان میں انبیاء علیہم السلام اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم بھی تشریف لائے اور دہلی میں حضرات اولیاء اللہ، فاتحین، کاملین، مہاجرین، ہنر مند وغیرہ سب ہی تشریف لائے۔ دہلی کے ممتاز آثار کا جمع کرنا مشکل تھا پھر سفر دہلی کا مقصد بھی یہ نہ تھا اس لیے جہاں جہاں موقع ملتا گیا عکس لے لیے گئے، اجمیر شریف، سرہند شریف اور پانی پت بھی حاضری ہوئی، سوچا کہ جو کچھ دیکھا ہے اوروں کو بھی دکھا دیا جائے اس لیے عجلت میں یہ مرقع تیار کیا جو سردست سفید و سیاہ شائع کیا جارہا ہے ان شاء اللہ رنگین بھی شائع کیا جائے گا۔

اس عکس بندی میں راقم الحروف کے پھوپی زاد بھائی جناب مرزا رضی الدین بیگ مسعودی اور محمد غزال خاں مسعودی قدم قدم پر ساتھ تھے۔ ان کی عنایات کا ممنون ہوں اس سفر میں کے بعض نادر عکس مفتی اعظم ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد مدظلہ العالی کے دولت کدے سے لیے گئے ہیں جو مسجد فتح پوری کے صدر دروازہ پر نہایت بلندی پر واقع ہے۔ یہاں حضرت والد ماجد مدظلہ العالی نے دو دن قیام فرمایا (اپریل ۲۰۰۶ء) یہی وہ مقام ہے جس کے ساتھ اورینٹل کالج مسجد فتح پوری تھا جس میں حضرت والد ماجد مدظلہ العالی نے پچاس برس پہلے ۱۹۴۵ء اور ۱۹۴۷ء کے درمیان علوم و فنون فارسیہ کی تکمیل کی تھی۔ "تلک الایام نداولھا بین الناس" پچاس برس کے بعد پھر اس کے جوار میں آنا ہوا۔ مفتی اعظم دام لطفہٗ کے صاحبزادگان مولانا محمد انس احمد مسعودی، حافظ محمد سعد احمد مسعودی، عزیزم محمد حماد احمد مسعودی حضرت والد ماجد مدظلہ العالی کے قیام کے زمانے میں قدم قدم پر آپ کی خدمت کے لیے حاضر

تھے۔ برادر معظم حضرت علامہ ڈاکٹر محمد میاں ثمر دہلوی کی عنایات کا سلسلہ بھی جاری رہا۔

مسجد فتحپوری میں نماز جمعہ کا منظر بڑا دلربا ہوتا ہے باوجود اس کے کہ قرب و جوار میں مسلم آبادی نہیں لیکن تقریباً ہزار نمازی تھے، مفتی اعظم دامت برکاتہم العالیہ خطبہ سے قبل تقریر فرماتے ہیں پھر خطبہ کا ترجمہ بیان فرماتے ہیں۔ اس کے بعد اذان ثانی کے بعد خطبہ ارشاد فرماتے ہیں۔ نماز جمعہ کے بعد حجرہ شریف میں ایک محفل بھی منعقد ہوتی ہے۔ حضرت والد ماجد سے ملاقات کے لیے جو حضرات دہلی اور بیرون ملک سے آتے وہ برادر محترم مفتی محمد معظم احمد مدظلہ العالی کے حجرے میں ملاقات کرتے تھے، جو مفتی اعظم کے برادر خورد، عالم و فاضل اور حافظ و قاری ہیں، آپ نے بڑی خدمت کی۔ راقم الحروف نے مسجد فتح پوری کا تفصیل سے اس لیے ذکر کیا کہ مسجد فتح پوری بعض خصوصیات کی وجہ سے پورے برصغیر بلکہ دیگر ممالک کی مساجد میں نہایت ممتاز ہے۔ اس کے علاوہ یہاں اکابر و مشائخ اہل سنت میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، قاضی ثناء اللہ پانی پتی علیہم الرحمۃ بھی آتے رہے اور عین ممکن ہے اورنگ زیب عالمگیر کے روحانی مربی خواجہ سیف اللہ علیہ الرحمۃ (نبیرۂ حضرت مجدد الف ثانی) بھی آئے ہوں کیونکہ مسجد فتح پوری کے اُس وقت کے امام مولانا حافظ عبد الرؤف علیہ الرحمۃ آپ سے بیعت تھے اور خواجہ سیف الدین علیہ الرحمۃ نے آپ کے متعلق تعریفی کلمات بھی تحریر فرمائے ہیں۔ خاندان مظہریہ بالخصوص حضرت والد ماجد مدظلہ العالی کا اس مسجد سے بڑا قوی تعلق ہے ان کی زندگی کے ابتدائی تعلیم و تربیت اور عربی و فارسی کی تحصیل اسی مسجد کے سائے میں ہوئی (۱۹۳۰ء...... ۱۹۴۸ء) بلکہ ساٹھ برس پہلے انگریزی تعلیم کا آغاز بھی اسی مسجد شریف سے ہوا جو بین الاقوامی سطح پر دین و مسلک کی خدمت کا ذریعہ بنی۔

راقم الحروف نے دہلی کے قدیم مزارات اور آثار کے ساتھ ساتھ خاندان مظہریہ کے مرحومین کی قبور کا اس لیے ذکر کیا کہ راقم الحروف کا اس خاندان سے تعلق ہے دوسری وجہ یہ کہ خاندان مظہریہ کے جو افراد پاک و ہند اور دوسرے ممالک میں آباد ہیں ان کی معلومات میں

اضافہ ہوگا اوران کی دلچسپی کا باعث ہوگا۔ ☆

قیام دہلی کے زمانے میں ۱۳،۱۴؍اپریل ۲۰۰۶ء کو اجمیر شریف کا سفر ہوا، حضرت والد ماجد مدظلہ العالی اور برادرم محمد غزال خاں مسعودی ہمراہ تھے۔ ۱۳؍اپریل ۲۰۰۶ء کو دہلی سے روانہ ہوئے، دوپہر اجمیر شریف پہنچے، بھلواڑہ (راجستھان) سے اجمیر شریف سو، ڈیڑھ کلومیٹر دور ہے، برادرم محمد رمضان صاحب اوران کے رفقاء وہاں سے آئے ہوئے تھے نیز جناب پرویز بھی موجود تھے جو راقم الحروف کے رشتہ کے بہنوئی ہوتے ہیں۔ کھانا سب نے مل کر کھایا پھر سہ پہر کو جناب سید فرقان علی قادری رضوی کے دولت کدے پر گئے۔ سید فرقان علی قادری رضوی درگاہ خواجہ غریب نواز کے گدی نشین ہیں، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا علیہ الرحمۃ کے فرزند حضرت مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ کے خلیفہ ہیں۔ حضرت والد ماجد مدظلہ العالی سے سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ مظہریہ میں اجازت وخلافت بھی حاصل ہے۔ موصوف کے ساتھ ۱۳؍اپریل کی شام حضرت خواجہ غریب نواز علیہ الرحمۃ کے مزار پُر انوار پر حاضری ہوئی، جب ہمارے سر پر چادر ڈالی گئی تو انوار وبرکات کی بارش ہوئی، حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی یاد تازہ ہوگئی، حاضری کے وقت آپ کے سر مبارک پر چادر ڈالی گئی تھی جس کو آپ نے کفن کے لیے مخصوص فرما دیا تھا۔ قبر شریف کے حجرے میں جہاں چاروں طرف جگہ بہت محدود ہے، مرد حضرات اور خواتین کو مخلط دیکھ کر تعجب ہوا، خواتین کی اس طرح حاضری سلسلہ عالیہ چشتیہ کے بزرگان سلف کے نزدیک محمود نہیں۔ امید ہے کہ سجادہ نشین اور انجمن اراکین اس طرف توجہ فرمائیں گے۔

☆...... مفتی اعظم کی تین صاحبزادیاں اور دو صاحبزادے پاکستان میں مدفون ہیں، جن کی تفصیل یہ ہے...... بڑے صاحبزادے علامہ مفتی محمد مظفر احمد (م۔ ۱۹۷۰ء) اور دو بڑی صاحبزادیاں فاطمہ بیگم (م۔ ۲۰۰۶ء)، عائشہ بیگم (م۔ ۱۹۹۲ء) کراچی میں مدفون ہیں اور ایک صاحبزادے مولانا منظور احمد (م۔ ۱۹۴۹ء) اور بڑی صاحبزادی اختری بیگم (م۔ ۱۹۹۹ء) حیدرآباد سندھ میں مدفون ہیں (مسرور)

۱۴/اپریل ۲۰۰۶ء کو بذریعہ گاڑی تارا گڑھ پہاڑ بھی جانا ہوا، اب سڑک بن گئی ہے، پیدل جانے کا راستہ دوسری طرف سے ہے۔ والد ماجد مدظلہ العالی اور برادرم محمد غزال خاں مسعودی ساتھ تھے، زیارات کے بعد والد ماجد مدظلہ العالی واپس تشریف لے گئے اور ہم لوگ دوسرے راستے سے مختلف آثار دیکھتے ہوئے پیدل آئے۔ ۱۴/اپریل ۲۰۰۶ء کو جمعۃ المبارک تھا، واپسی پر جامع مسجد شاہجہانی میں نماز جمعہ کے لیے حاضر ہوئے۔ یہاں جمعہ کی نماز بڑے شاہانہ انداز سے ہوتی ہے۔ قدم قدم پر گولے چھوڑے جاتے ہیں، اذان ثانی ہوتے ہی ایک گولہ چھوڑا گیا، خطبہ جمعۃ المبارک شروع ہوتے ہی دوسرا گولہ چھوڑا گیا، نماز جمعہ شروع ہوتے ہی تیسرا گولہ داغا گیا، نماز ختم ہونے کے بعد چوتھا گولہ داغا گیا۔ اجمیر شریف میں چاروں طرف پہاڑ ہیں، گولوں کی گونج پہاڑوں سے ٹکرا کر آتی تو دلوں کو گرماتی۔ سنا ہے شاہجہاں بادشاہ کے زمانے سے یہ دستور چلا آرہا ہے۔ سبحان اللہ

۱۳، ۱۴/اپریل ۲۰۰۶ء کو قیام محترم سید فرقان علی قادری رضوی زیدمجدہٗ کے ہاں رہا، انھوں نے بڑی خدمت کی اور پُر تکلف کھانے کھلائے، ان کے اخلاق عالیہ سے ہم لوگ بہت متاثر ہوئے، ان کے صاحبزادہ صاحب نے بھی بڑی خدمت کی۔ ۱۴/اپریل کی رات دہلی واپس آئے۔

۱۷/اپریل ۲۰۰۶ء چونکہ رات مفتی اعظم دام لطفہٗ کے دولت کدے پر قیام تھا اس لیے سرہند شریف بذریعہ کار مسجد فتحپوری سے علی الصبح روانگی ہوئی، سرہند شریف حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی نسبت سے دنیا کے شہروں میں نہایت ممتاز ہے نہایت تھوڑی دور انبیاء علیہم السلام کی قبور شریفہ بھی ہیں گویا روضہ شریف انبیاء علیہم السلام کے جوار میں ایک بقعۂ نورانی ہے۔

سرہند شریف روانگی سے قبل ڈھلتی رات مفتی اعظم کے دولت کدے کے دریچے سے یہ منظر دیکھا کہ چاندنی چوک کے بازار میں پھولوں کی منڈی لگی ہوئی ہے، حد نظر تک پھول ہی پھول ہیں، معلوم ہوا کہ یہ منڈی صبح صادق سے طلوع آفتاب تک لگتی ہے۔ سبحان اللہ! صبح کے

سناسٹے میں بازار سے کیسا مفید کام لیا۔عمارتیں بنانا اپنی جگہ درست ہے، اصل چیز عمارت سے فائدہ اٹھانا ہے،تو عرض یہ کررہا تھا کہ مسجد فتح پوری سے سرہند شریف روانہ ہوے۔ جناب محمد عامر صاحب اور جناب محمد طاہر صاحب اپنی گاڑی لے آئے جس میں راقم الحروف، مفتی اعظم ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد اور والد ماجد مدظلہ العالی اور مفتی اعظم کا سرکاری گارڈ تھے۔ محمد عامر صاحب ڈرائیو کررہے تھے۔مفتی اعظم کے برادر خورد ڈاکٹر محمود احمد مسعودی نے اپنے خسر محترم کی گاڑی کا انتظام کیا تھا۔اس میں بھی احباب سوار تھے۔ہم لوگ دوپہر ۱۲ر بجے سرہند شریف پہنچے ۔ صاحبزادہ محمد زبیر زید مجدۂ نے مہمان خانہ کھولا، تھوڑی دیر میں حضرت مخدومی خلیفہ محمد یحیٰ مجددی صاحب علیہ الرحمۃ تشریف لے آئے، حضرت والد ماجد مدظلہ العالی کو اپنے ساتھ مسند پر بٹھایا، باوجود شدید علالت دیر تک گفتگو فرماتے رہے۔ پھر صاحبزادہ محمد صادق رضا زید مجدۂ حاضری کے لیے لے گئے، اس کے بعد نماز ظہر ادا کی۔ پھر پُر تکلف کھانے کا انتظام کیا، اس کے بعد استراحت کے لیے حضرت خلیفہ صاحب نے حضرت والد ماجد مدظلہ العالی کو اپنی مسند پیش کی اور باصرار اس پر آرام کرایا، یہ حضرت کی کمال محبت و الفت اور نوازش و کرم تھا۔اللہ تعالیٰ حضرت خلیفہ صاحب کے درجات بلند فرمائے۔آمین

استراحت کے بعد صاحبزادہ محمد صادق زید مجدۂ دوسرے مزارات کی زیارت کے لیے لے گئے، خواجہ محمد معصوم، خواجہ محمد صدیق، خواجہ محمد سیف الدین، خواجہ محمد زبیر علیہم الرحمۃ ۔شام ۴ر بجے کے قریب حضرت والد ماجد مدظلہ العالی اور مفتی محمد مکرم احمد دام لطفہٗ روضہ سریف سے روانہ ہوے۔ حضرت مخدومی خلیفہ محمد یحیٰ صاحب علیہ الرحمۃ اور آپ کے تمام صاحبزادگان صاحبزادہ محمد زبیر صاحبزادہ محمد صادق رضا، صاحبزادہ محمد فواد احمد، صاحبزادہ محمد سیف الدین، صاحبزادہ محمد طاہر زید مجد ہم مشایعت کے لیے موجود تھے۔الحمد للہ! یہ سفر بہت ہی مبارک تھا راقم الحروف کو چونکہ پانی پت حضرت بو علی قلندر علیہ الرحمۃ کے مزار مبارک پر حاضری دینی تھی اس

لیے برادرم ڈاکٹر محمد محمود احمد مسعودی اور محمد غزال خاں مسعودی کے ہمراہ ان کی گاڑی میں روانہ ہوا اور پانی پت کی زیارات سے مشرف ہو کر رات گئے دہلی پہنچا۔

دہلی، اجمیر شریف، سرہند شریف اور پانی پت کی زیارات سے یہ اندازہ ہوا کہ برصغیر کے مسلمانوں کا قدیم مسلک اہل سنت و جماعت ہی تھا۔ برصغیر کے قدیم آثار، خانقاہیں اور مقابر اس پر گواہ ہیں دوسری بات یہ معلوم ہوئی کہ سلف صالحین کے اقوال و اعمال نے امت مسلمہ کو وہ قوت بخشی کے صدیوں کامیاب حکومت کرتے رہے۔ فکر و خیال میں بڑی قوت ہے اس کے اندازہ ہم تاریخ کے مطالعہ سے کر سکتے ہیں۔ سوچنا یہ ہے کہ ان کی روش سے ہٹ کر ہم نے کیا پایا کیا کھویا؟ ان کے عظیم الشان آثار قصہء پارینہ بن گئے۔

آنچہ ما کردیم بر خود ہیچ نابینا نہ کرد

یہ مرقع عجلت میں مرتب کیا گیا ہے، سنین وغیرہ کا تعین مندرجہ ذیل کتابوں کے مطالعہ کی روشنی میں کیا گیا ہے اس لیے قارئین کہیں کوئی غلطی پائیں تو حوالوں کے ساتھ مطلع کریں تاکہ تصحیح کر دی جائے اور نقش ثانی زیادہ مکمل صورت میں پیش کیا جاسکے۔ بعض سنین کی دریافت میں مولانا جاوید اقبال مظہری اور برادرم ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری نے معاونت فرمائی جبکہ آخر الذکر نے ترتیب و تدوین میں بھی بھرپور تعاون فرمایا، مولیٰ تعالیٰ انہیں جزائے خیر سے نوازے۔ (آمین)

۱......بشیر الدین احمد دہلوی: واقعات دار الحکومت دہلی، تین جلدیں، مطبوعہ آگرہ ۱۹۱۹ء

۲......زوار حسین شاہ: انوار معصومی، مطبوعہ کراچی ۱۴۰۱ھ

۳......بروشر درگاہ خواجہ غریب نواز، انجمن سید زادگان، اجمیر شریف

۴......بروشر، درگاہ میراں سید حسین خنگ سوار، تاراگڑھ، اجمیر شریف

ابوالسرور محمد مسرور احمد

کراچی، سندھ

(اسلامی جمہوریہ پاکستان)

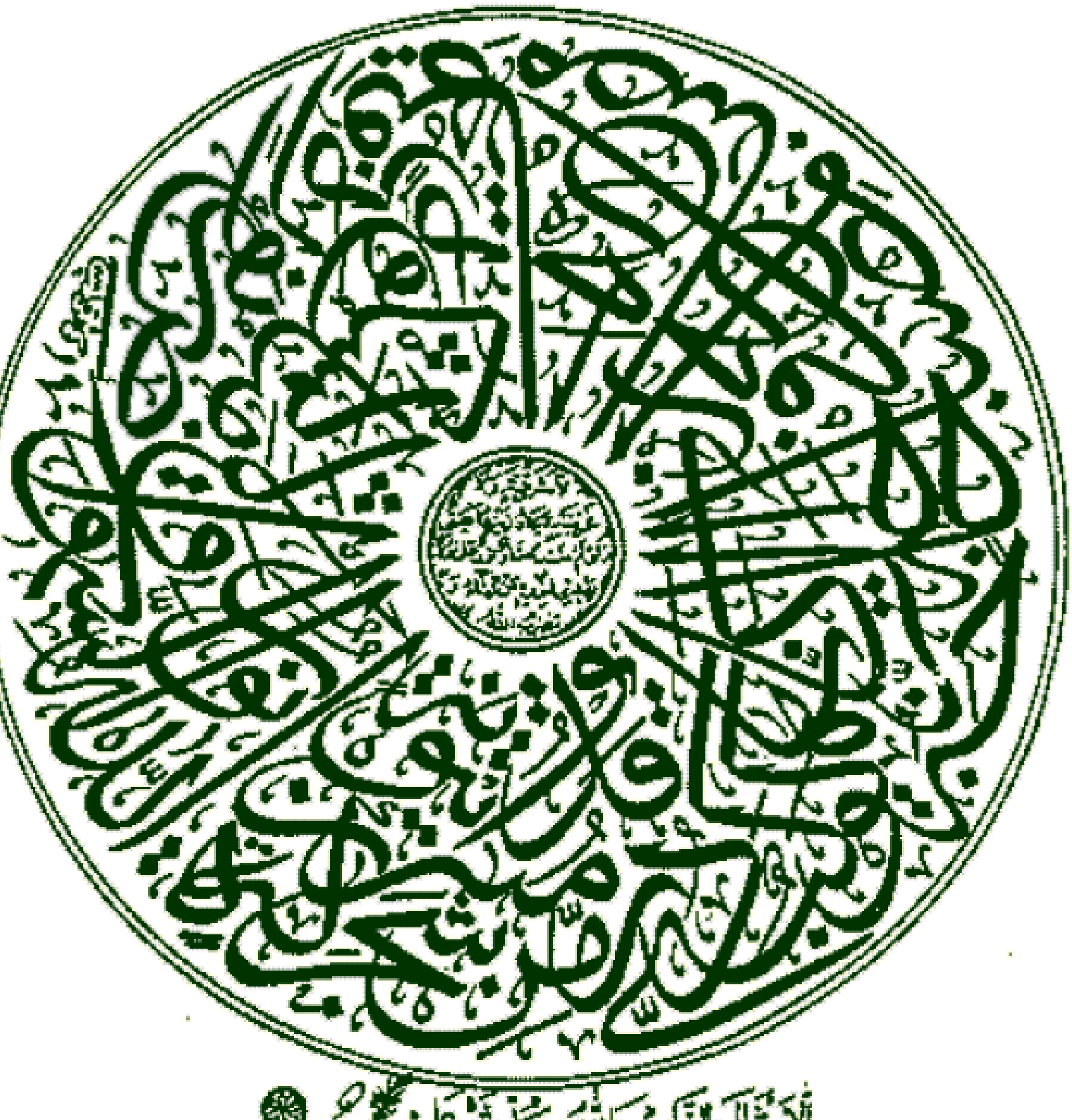
الأمثال للناس والله بكل شيء عليم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آئینہ خانہ

(۱)......دہلی

☆

۱......درگاہ خواجہ قطب الدین بختیار کاکی (اندرونی دروازہ) ۲۹

۲......مزار شریف خواجہ قطب الدین بختیار کاکی ۳۰

۳......مزار شریف خواجہ قطب الدین بختیار کاکی ۳۱

۴......دروازہ درگاہ خواجہ نظام الدین اولیاء ۳۲

۵......درگاہ خواجہ نظام الدین اولیاء ۳۳

۶......مزار مبارک خواجہ نظام الدین اولیاء ۳۴

۷......کتبے مزرات والدہ خواجہ نظام الدین اولیاء وخواہر خواجہ نظام الدین اولیاء ۳۵

۸......مزارات مبارکہ

بی بی زینب خواہر خواجہ نظام الدین اولیا و بی بی زلیخا والدہ خواجہ نظام الدین اولیاء ۳۶

۹......کتبہ شیخ ابوبکر طوسی حیدری قلندری ۳۷

۱۰......مزار مبارک ابوبکر طوسی حیدری قلندری ۳۸

۱۱......اولیاء مسجد، مہرولی ۳۹

۱۲......کتبہ اولیاء مسجد تین مصلے۔ مہرولی ۴۰

۱۳......اولیاء مسجد......تین مصلے۔ مہرولی ۴۱

۱۴......لال محل جہاز محل/شیش محل، مہرولی	۴۲
۱۵......آستانہ عالیہ مخدوم سماء الدین سہروردی، مہرولی	۴۳
۱۶......مزار مبارک مخدوم سماء الدین سہروردی، مہرولی	۴۴
۱۷......کتبہ حوض شمسی، مہرولی	۴۵
۱۸......نشان مقدس، قدم سواری رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم	۴۶
۱۹......مقبرہ شریف شیخ عبدالحق محدث دہلوی	۴۷
۲۰......کتبہ مزار مبارک شیخ عبدالحق محدث دہلوی	۴۸
۲۱......مزار مبارک شیخ عبدالحق محدث دہلوی	۴۹
۲۲......مسجد خیر المنازل (صحن مسجد سے مغربی سمت)	۵۰
۲۳......مسجد خیر المنازل (اندرونی دروازہ سے)	۵۱
۲۴......مسجد خیر المنازل (اندرونی محراب سے)	۵۲
۲۵......مسجد خیر المنازل	۵۳
۲۶......کتبہ مقبرہ صفدر جنگ	۵۴
۲۷......مسجد شریف مقبرہ صفدر جنگ	۵۵
۲۸......صدر دروازہ مقبرہ صفدر جنگ	۵۶
۲۹......مقبرہ صفدر جنگ	۵۷

(۲)......دہلی

☆

۳۰......کتبہ پرانا قلعہ ۶۱

۳۱......صدر دروازہ پرانا قلعہ ۶۲

۳۲......مسجد شیر شاہ سوری پرانا قلعہ ۶۳

۳۳......کتبہ مقبرہ ہمایوں بادشاہ ۶۴

۳۴......مقبرہ ہمایوں بادشاہ ۶۵

۳۵......قبر ہمایوں بادشاہ ۶۶

۳۶......کتبہ مسجد سکندر لودھی بڑا گنبد ۶۷

۳۷......مسجد سکندر لودھی (صحن مسجد سے) ۶۸

۳۸......مسجد سکندر لودھی (بیرونی محراب سے) ۶۹

۳۹......محراب مسجد سکندر لودھی پر کندہ آیات قرآنیہ ۷۰

۴۰......محراب مسجد سکندر لودھی ۷۱

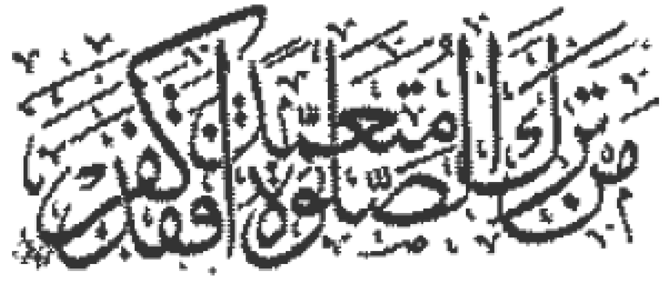

(۳)......دہلی

☆

۴۱......صدر دروازہ درگاہ خواجہ باقی باللہؒ	۷۵
۴۲......مزار مبارک خواجہ باقی باللہ کا منظر	۷۶
۴۳......مزار شریف خواجہ باقی باللہ	۷۷
۴۴......قطعہء تاریخ خواجہ باقی باللہ	۷۸
۴۵......قبر انور والدہ ماجدہ خواجہ باقی باللہ	۷۹
۴۶......مزار انور خواجہ عبید اللہ بن خواجہ باقی باللہ	۸۰
۴۷......کتبہ قبر شریف خواجہ عبد اللہ بن خواجہ باقی باللہ	۸۱
۴۸......مزار مبارک خواجہ عبد اللہ	۸۲
۴۹......مسجد شریف درگاہ خواجہ باقی باللہ	۸۳
۵۰......احاطہء قبور خاندان فقیہ الہند (عقب سے)	۸۴
۵۱......کتبہ مزار شریف فقیہ الہند محمد مسعود شاہ	۸۵
۵۲......مزار مبارک فقیہ الہند محمد مسعود شاہ	۸۶
۵۳......مزار مبارک فقیہ الہند محمد مسعود شاہ و خواجہ محمد سعید	۸۷
۵۴......مزار مبارک خواجہ محمد سعید شاہ والد ماجد مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ	۸۸
۵۵......قبر مولانا محمد منور احمد ابن مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ	۸۹
۵۶......مزارات ازواج مطہرات مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ	۹۰
۵۷......کتبہ بنت مفتی اعظم	۹۱
۵۸......قبر شریف بنت مفتی اعظم	۹۲

۵۹......مزار مبارک بنت مفتی اعظم ۹۳
۶۰......کتبہ مزار شریف شاہ کرامت اللہ خاں چشتی ۹۴
۶۱......مزار شریف شاہ کرامت اللہ خاں چشتی ۹۵

(۴)......دہلی

☆

۶۲......لال قلعہ......ایک منظر ۹۹

۶۳......لال قلعہ......سامنے سے ایک منظر ۱۰۰

۶۴......لال قلعہ......لاہوری گیٹ سے ۱۰۱

۶۵......لال قلعہ......لاہوری گیٹ سے ۱۰۲

۶۶......جامع مسجد......شمال مغربی دالان سے تبرکات مجر برجی ۱۰۳

۶۷......جامع مسجد (بڑی محراب ومکبر) ۱۰۴

۶۸......جامع مسجد (اندرونی دالان سے) ۱۰۵

۶۹......جامع مسجد دہلی ۱۰۶

۷۰......جامع مسجد (صدر دروازہ سے محراب مسجد) ۱۰۷

۷۱......جامع مسجد کا صدر دروازہ (اندر سے) ۱۰۸

۷۲......جامع مسجد کا صدر دروازہ (اندرونی صحن سے) ۱۰۹

۷۳......جامع مسجد کا شمالی دروازہ (باہر سے) ۱۱۰

(۵)......دہلی

☆

۷۴......مسجد فتح پوری ۱۱۳

۷۵......مسجد فتح پوری ۱۱۴

۷۶......مسجد فتح پوری (جشن عید میلاد النبی ﷺ کا دلربا منظر) ۱۱۵

۷۷......مسجد فتح پوری کا شمالی دروازہ ۱۱۶

۷۸......مسجد فتح پوری کا جنوبی دالان (مفتی اعظم کا حجرہ شریف) ۱۱۷

۷۹......مسجد فتح پوری کا جنوبی دالان (مفتی اعظم کا حجرہ شریف) ۱۱۸

۸۰......مزار مبارک حضرت مفتی اعظم، درگاہ نانوشاہ، مسجد فتح پوری ۱۱۹

۸۱......مزار مبارک مولانا محمد احمد، درگاہ نانوشاہ، مسجد فتح پوری ۱۲۰

۸۲......مزار مبارک مولانا محمد سعید احمد، درگاہ نانوشاہ، مسجد فتح پوری ۱۲۱

۸۳......مسجد فتح پوری کا حوض ۱۲۲

۸۴......مزارات درگاہ نانوشاہ، مسجد فتح پوری ۱۲۳

۸۵......مسجد فتحپوری......درگاہ نانوشاہ......حوض ۱۲۴

۸۶......بازار چاندنی چوک ۱۲۵

۸۷......مکان مفتی اعظم چاندنی چوک سے ۱۲۶

(۶)

اجمیر شریف.....راجستھان، بھارت

☆

۸۸.....ریلوے اسٹیشن، اجمیر شریف ۱۲۹

۸۹.....ریلوے اسٹیشن، اجمیر شریف ۱۳۰

۹۰.....نظام دروازہ، درگاہ خواجہ غریب نواز ۱۳۱

۹۱.....گنبد شریف درگاہ خواجہ غریب نواز ۱۳۲

۹۲.....گنبد شریف درگاہ خواجہ غریب نواز ۱۳۳

۹۳.....مزار مبارک خواجہ غریب نواز ۱۳۴

۹۴.....گنبد شریف خواجہ غریب نواز ۱۳۵

۹۵.....درگاہ شریف خواجہ غریب نواز ۱۳۶

۹۶.....بڑی دیگ درگاہ خواجہ غریب نواز ۱۳۷

۹۷.....چھوٹی دیگ درگاہ خواجہ غریب نواز ۱۳۸

۹۸.....کتبہ چلہ بابا فریدالدین گنج شکر ۱۳۹

۹۹.....جنتی دروازہ درگاہ خواجہ غریب نواز ۱۴۰

۱۰۰.....چلہ بابا فریدالدین گنج شکر، اجمیر شریف ۱۴۱

۱۰۱.....محراب اکبری مسجد، درگاہ خواجہ غریب نواز ۱۴۲

۱۰۲.....دالان اکبری مسجد، درگاہ خواجہ غریب نواز ۱۴۳

۱۰۳.....شاہجہانی مسجد، درگاہ خواجہ غریب نواز ۱۴۴

۱۰۴.....شاہجہانی مسجد، درگاہ خواجہ غریب نواز ۱۴۵

۱۰۵.....قلعہ رائے پتھورا، تارا گڑھ پہاڑ ۱۴۶

۱۰۶.....بلند دروازہ درگاہ میراں حسن خنگ سوار، تارا گڑھ ۱۴۷

۱۰۷.....مزار مبارک میراں حسن خنگ سوار ۱۴۸

۱۰۸.....قبر شریف میراں حسن خنگ سوار ۱۴۹

۱۰۹.....دیگ درگاہ شریف خواجہ میراں حسن خنگ سوار ۱۵۰

۱۱۰.....جادو کا پتھر، تارا گڑھ ۱۵۱

۱۱۱..... ڈھائی دن کا جھونپڑا ۱۵۲

۱۱۲.....ڈھائی دن کا جھونپڑا ۱۵۳

(۷)

سرہند شریف..... پنجاب، بھارت

☆

۱۱۳..... شاہراہ سرہند امرتسر روڈ ۱۵۷

۱۱۴..... صدر دروازہ روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی ۱۵۸

۱۱۵..... دوسرا دروازہ روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی ۱۵۹

۱۱۶..... روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی ۱۶۰

۱۱۷..... روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی ۱۶۱

۱۱۸..... تیسرا دروازہ روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی ۱۶۲

۱۱۹..... روضہ شریف (نئی تعمیر شدہ عمارت) ۱۶۳

۱۲۰..... روضہ شریف (نئی تعمیر شدہ عمارت کی بالائی محراب) ۱۶۴

۱۲۱..... روضہ شریف (نئی تعمیر شدہ عمارت مغرب سے) ۱۶۵

۱۲۲..... روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی ۱۶۶

۱۲۳..... روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی ۱۶۷

۱۲۴..... چوتھا دروازہ، روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی ۱۶۸

۱۲۵..... پانچواں دروازہ، روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی ۱۶۹

۱۲۶..... قطعہ تاریخ تعمیر روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی ۱۷۰

۱۲۷..... مزار مبارک حضرت مجدد الف ثانی و خواجہ محمد صادق ۱۷۱

۱۲۸..... مرقد انور حضرت مجدد الف ثانی ۱۷۲

۱۲۹......مزارات مبارکہ خواجہ محمد صادق و خواجہ محمد سعید ۱۷۳

۱۳۰......مزارات پُر انوار حضرت مجدد الف ثانی، خواجہ محمد صادق و خواجہ محمد سعید ۱۷۴

۱۳۱......مسجد شریف روضہ حضرت مجدد الف ثانی ۱۷۵

۱۳۲......مسجد شریف روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی ۱۷۶

۱۳۳......مقبرہ شریف خواجہ محمد معصوم بن حضرت مجدد الف ثانی ۱۷۷

۱۳۴......مرقد انور خواجہ محمد معصوم بن حضرت مجدد الف ثانی ۱۷۸

۱۳۵......مقبرہ شریف خواجہ محمد صدیق بن خواجہ محمد معصوم ۱۷۹

۱۳۶......مزار مبارک خواجہ محمد صدیق ۱۸۰

۱۳۷......مسجد شریف خواجہ محمد صدیق ۱۸۱

۱۳۸......مقبرہ شریف خواجہ سیف الدین بن خواجہ محمد معصوم ۱۸۲

۱۳۹......مقبرہ شریف خواجہ محمد زبیر نبیرہ خواجہ محمد نقشبند بن خواجہ محمد معصوم ۱۸۳

۱۴۰......مسجد شریف خواجہ محمد زبیر ۱۸۴

۱۴۱......مزار پُر انوار خواجہ محمد فرخ بن خواجہ محمد سعید ۱۸۵

۱۴۲......کتبہ مزار پر انوار خواجہ محمد فرخ ۱۸۶

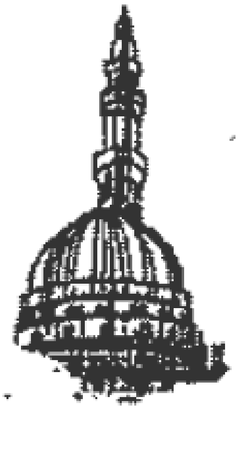

(۸)

پانی پت...... ہریانہ، بھارت

☆

۱۴۳......درگاہ شریف حضرت شرف الدین بوعلی قلندر ۱۸۹

۱۴۴......دالان درگاہ شریف حضرت شرف الدین بوعلی قلندر ۱۹۰

۱۴۵......مزار مبارک حضرت شرف الدین بوعلی قلندر ۱۹۱

۱۴۶......کتبہ اعراس اولیاء کرام پانی پت ۱۹۲

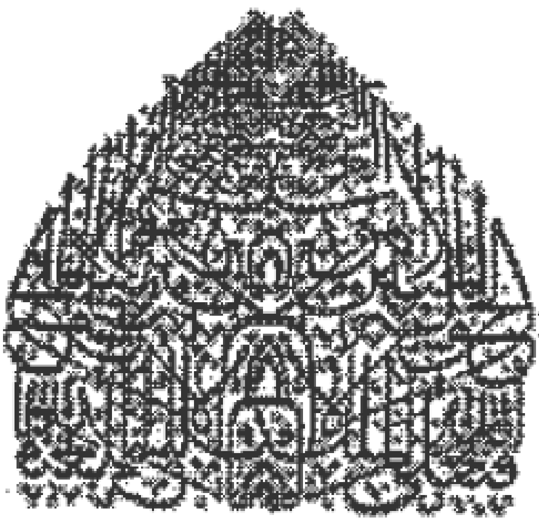

(۱)......دہلی

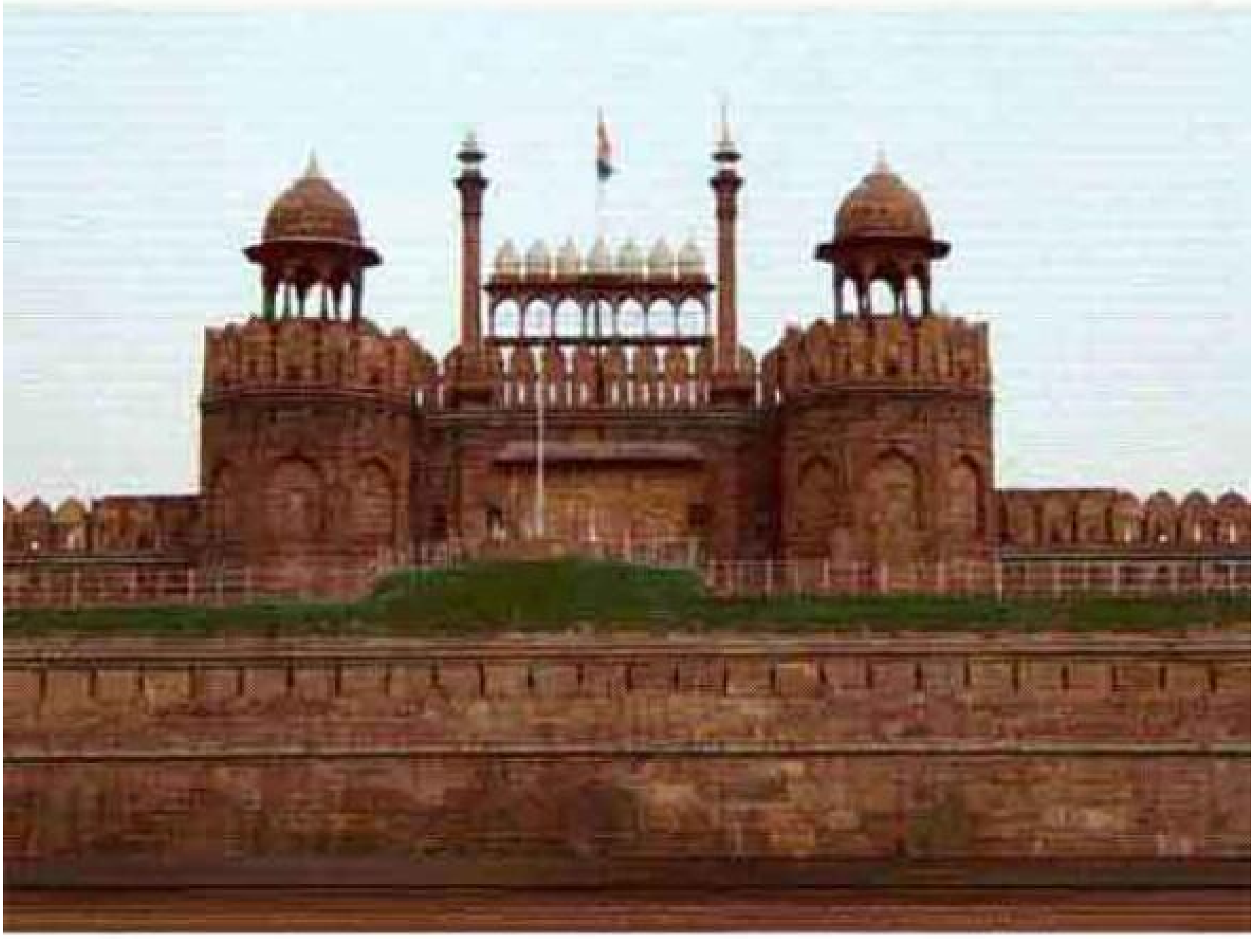

(لال قلعہ)

یامن یسأل عن دهلی ورفعتها   علی البلاد وما حاذته من شرف

ان البلاد اماء وهی سیده   وانها درة والکل کالصدف

فاقت بلاد الوریٰ عز ومنقبته   غیر الحجاز غیر القدس والنجف

(شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی)

۱......اے وہ شخص جو دہلی کے حالات اور دوسرے شہروں پر اس کی رفعت اور شرف کے بارے میں پوچھتا ہے۔۲......بے شک تمام شہر باندیاں ہیں اور دہلی ان کی ملکہ ہے۔بے شک دلی کی مثال ایک موتی کی سی ہے باقی شہر وہ (نرے) سیپ ہیں۔۳......یہ تمام شہروں سے عزت اور منقبت میں سبقت لے گیا ہے، سوائے مکہ معظمہ، مدینہ منورہ، بیت المقدس اور نجف کے۔

صلی اللہ علیہ وسلم

ہے کلامِ الٰہی میں شمس و ضحٰے، ترے چہرۂ نورفزا کی قسم
قسمِ شبِ تار میں راز یہ تھا کہ حبیب کی زلفِ دوتا کی قسم

ترے خُلق کو حق نے عظیم کہا، تری خَلق کو حق نے جمیل کیا
کوئی تجھ سا ہُوا ہے نہ ہو گا شہا، ترے خالقِ حسن و ادا کی قسم

ترا مسندِ ناز ہے عرشِ بریں، ترا محرمِ راز ہے رُوحِ امیں
تُو ہی سرورِ ہر دو جہاں ہے شہا، ترا مثل نہیں ہے خُدا کی قسم

مرے گرچہ گناہ ہیں حد سے سوا، مگر اُن سے اُمید ہے تجھ سے رجا
تُو رحیم ہے اُن کا کرم ہے گواہ، وہ کریم ہیں تیری عطا کی قسم

یہی کہتی ہے بُلبُلِ باغِ جناں کہ رضاؔ کی طرح کوئی سحر بیاں
نہیں ہند میں واصفِ شاہِ ہدیٰ، مجھے شوخیٔ طبعِ رضاؔ کی قسم

درگاہ خواجہ قطب الدین
اندرونی دروازہ
(مہرولی، نئی دہلی، بھارت)

مزار شریف خواجہ قطب الدین بختیار کاکی (م۔ ۶۳۳ھ/۱۲۳۶ء)
۱۴ ربیع الاول کو آپ کا وصال ہوا، ولی کامل شاہ وقت سلطان شمس الدین التمش نے آپ کو غسل دیا، نماز جنازہ پڑھائی اور کندھا دیا۔ (مہرولی، نئی دہلی، بھارت)

مزار شریف خواجہ قطب الدین بختیار کاکی
(م۔ ۶۳۳ھ/۱۲۳۶ء)

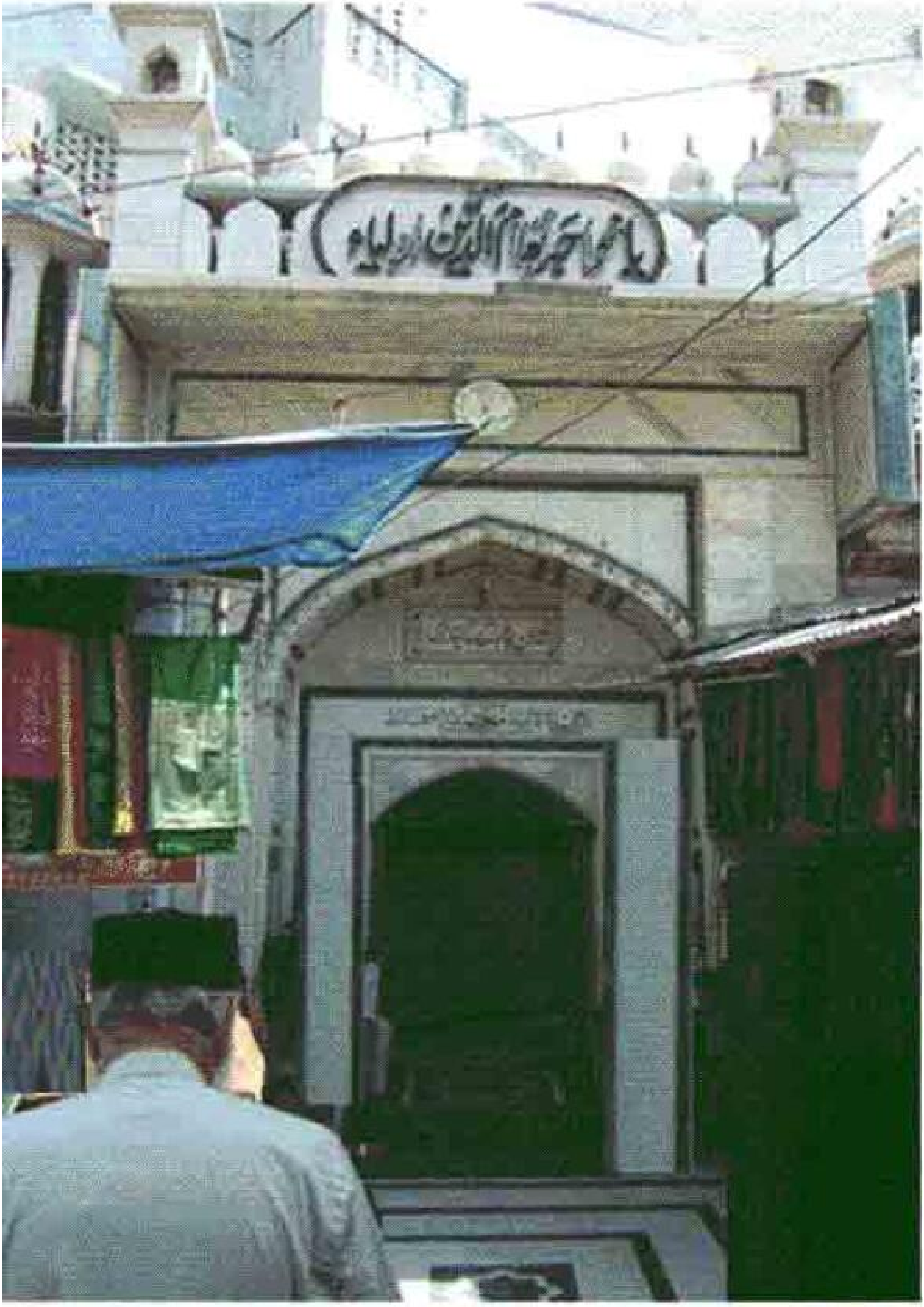

دروازہ، درگاہ خواجہ نظام الدین اولیاء
(نئی دہلی، بھارت)

درگاہ خواجہ نظام الدین اولیاء
(نئی دہلی، بھارت)

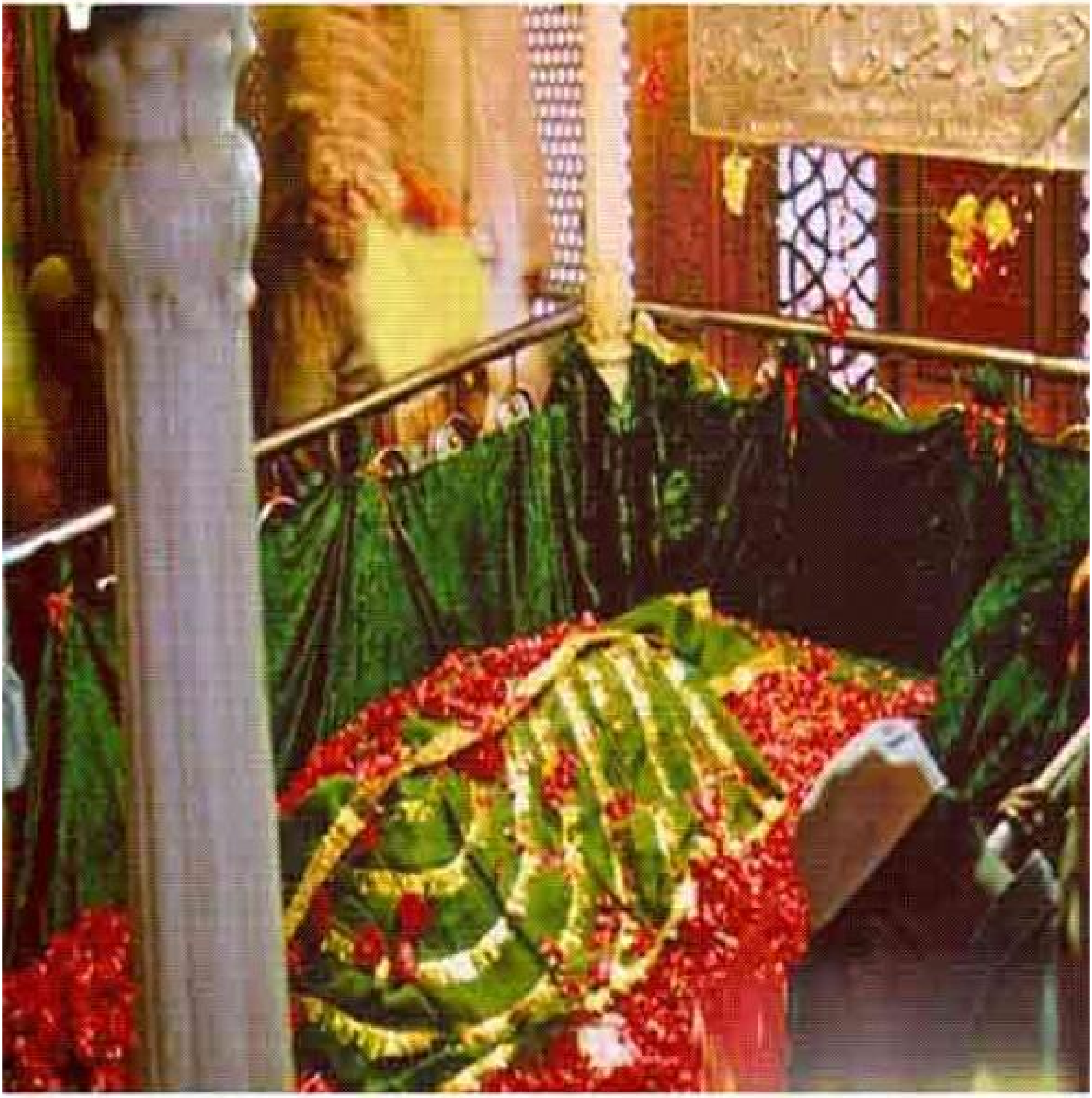

مزار مبارک خواجہ نظام الدین اولیاء (م۔ ۷۲۵ھ)
(نئی دہلی، بھارت)

کتبے مزارات مبارک

والدہ خواجہ نظام الدین اولیاء اور خواہر خواجہ نظام الدین اولیاء

(نئی دہلی، بھارت)

مزارات مبارکہ

بی بی زینب (خواہر خواجہ نظام الدین اولیاء) بی بی زلیخا (والدہ خواجہ نظام الدین اولیاء)

(متوفیہ ۳۰رجمادی الاولی ۶۵۸ھ / ۱۲۵۹ء نئی دہلی، بھارت)

کتبہ ابو بکر طوسی حیدری قلندری

(نئی دہلی، بھارت)

مزار مبارک شیخ ابو بکر طوسی قلندری

(م۔ ۲۰؍رمضان المبارک ۶۵۵ھ / ۱۲۵۷ء)

(نئی دہلی، بھارت)

اولیاء مسجد

صدر دروازہ...... یہ مسجد شریف اولیاء اللہ کا مرکز رہی ہے۔ اس کو خواجہ معین الدین چشتی، خواجہ قطب الدین بختیار کاکی، بابا فرید الدین گنج شکر اور دیگر اولیاء کرام نے مٹی ڈھو کر بنایا

(مہرولی، نئی دہلی، بھارت)

کتبہ اولیاء مسجد تین مصلے
(مہرولی، نئی دہلی، بھارت)

اولیاء مسجد تین مصلے
جن پر حضرت خواجہ معین الدین چشتی (م ۔ ۶۳۳ھ ۱۲۳۶ء) حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی
(م ۔ ۶۳۳ھ ۱۲۳۶ء) اور بابا فریدالدین گنج شکر (م ۔ ۶۶۴ھ ۱۲۶۵ء) نے نمازیں ادا کیں
(مہرولی، نئی دہلی، بھارت)

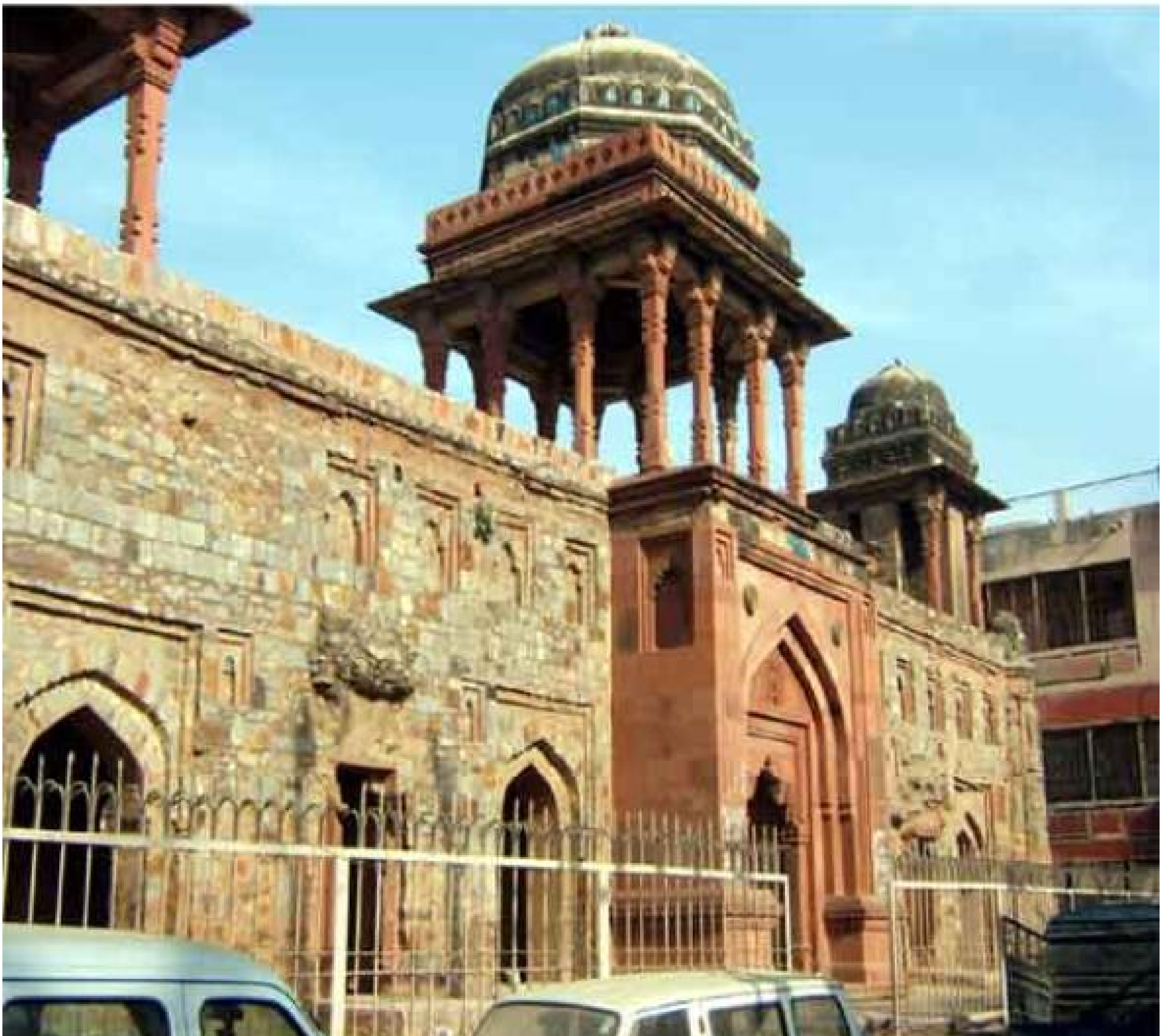

لال محل / جہاز محل / شیش محل

(مہرولی، نئی دہلی، بھارت)

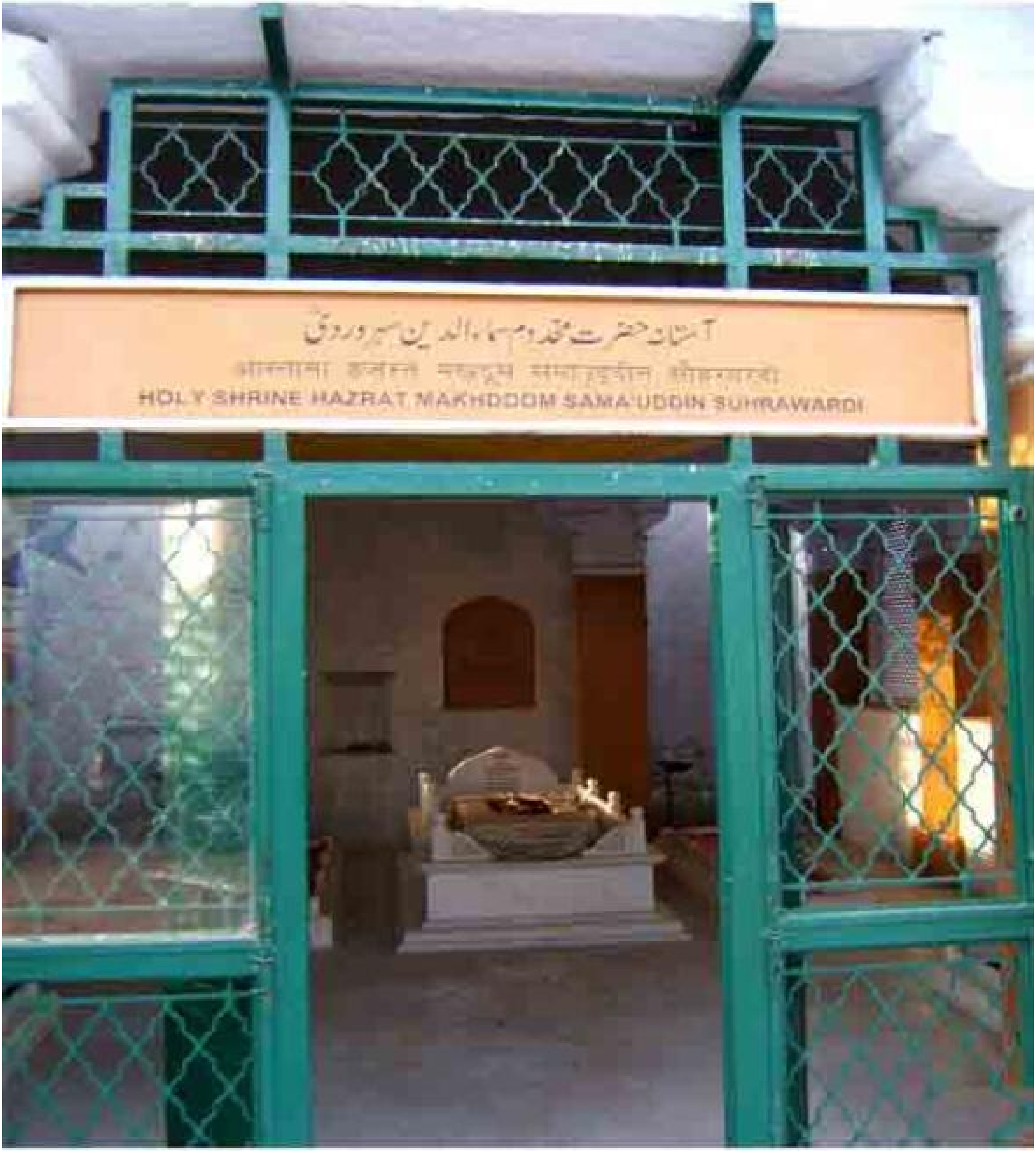

آستانہ عالیہ مخدوم سماء الدین سہروردی
(م۔ ۹۰۱ھ/۱۴۹۶ء)
(مہرولی، نئی دہلی، بھارت)

مزار مبارک مخدوم خواجہ سماء الدین سہروردی
(مہرولی، نئی دہلی، بھارت)

کتبہ حوض شمسی

سلطان شمس الدین التمش نے یہ حوض ۶۲۷ھ/ ۱۲۲۹ء میں بنوایا تھا۔
ابن بطوطہ نے بھی اس کا ذکر کیا ہے
(مہرولی، نئی دہلی، بھارت)

نشان مقدس

۶۳۷ھ/ ۱۲۲۹ء کو سلطان شمس الدین التمش نے یہ حوض بنوایا۔ اس جگہ انھوں اور خواجہ قطب الدین بختیار کاکی نے خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی تھی۔ ساتھ ہی مغربی سمت کونے پر ایک برجی ہے جس میں وہ پتھر چسپاں ہے جس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری کے سم کا نشان ہے۔
(مہرولی، نئی دہلی، بھارت)

مقبرہ شریف شیخ عبدالحق محدث دہلوی

(م۔ ۱۰۵۲ھ/ ۱۶۴۲ء) شاہجہاں بادشاد کے سپہ سالار مہابت خان نے مقبرہ بنوایا اور اطلاع دی کہ تیار ہے فرمایا کہ ہم بھی تیار ہیں، اسی سال وصال فرمایا

(مہرولی، نئی دہلی، بھارت)

کتبہ، مزار مبارک شیخ عبدالحق محدث دہلوی

(مہرولی، نئی دہلی، بھارت)

مزار مبارک، شیخ عبدالحق محدث دہلوی
(م۔ ۱۰۵۲ھ/ ۱۶۴۲ء)
(مہرولی، نئی دہلی، بھارت)

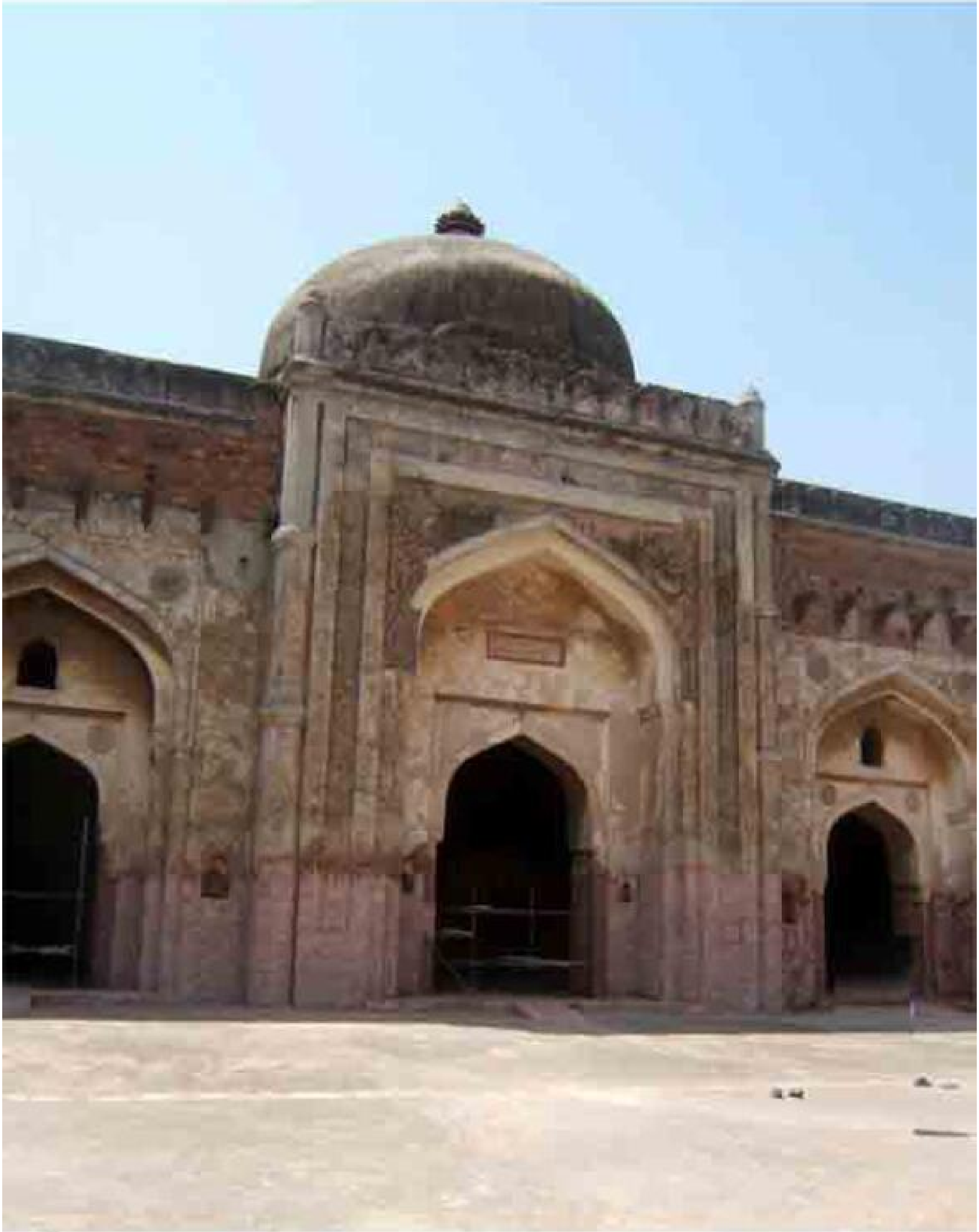

مسجد خیر المنازل

صحن مسجد سے مسجد کا غربی دروازہ...... یہاں شیخ عبدالحق محدث دہلوی درس حدیث دیا کرتے تھے

(نئی دہلی، بھارت)

مسجد خیر المنازل، اندرونی دروازہ
(نئی دہلی، بھارت)

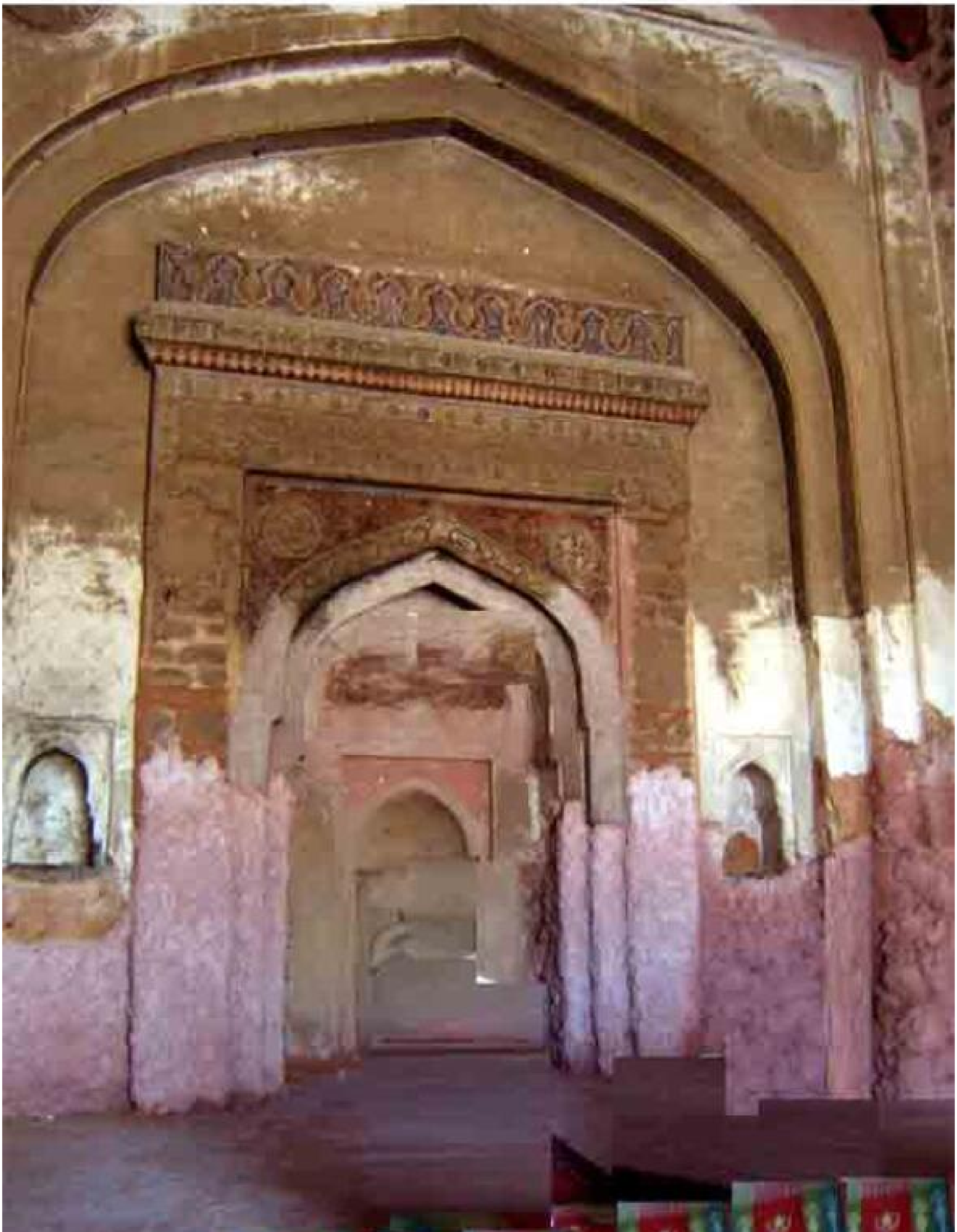

مسجد خیر المنازل، اندرونی محراب
(نئی دہلی، بھارت)

مسجد خیر المنازل
مفتی اعظم کے صاحبزادے علامہ مفتی محمد مشرف احمد یہاں نماز عیدین پڑھایا کرتے تھے
(۱۹۳۰ء......۱۹۳۶ء)
(نئی دہلی، بھارت)

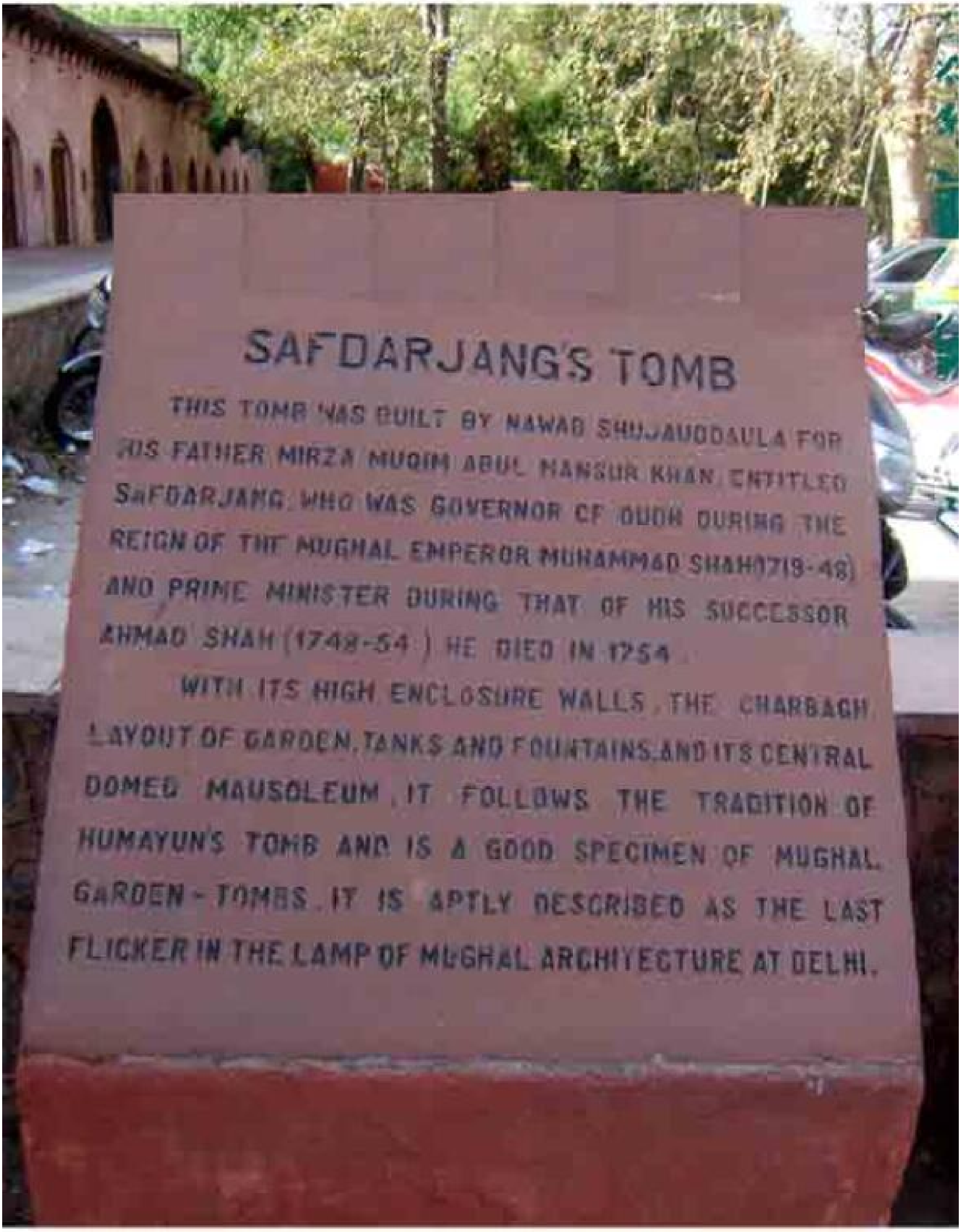

کتبہ، مقبرہ صفدر جنگ (م۔ ۱۷۵۴ء)
(نئی دہلی، بھارت)

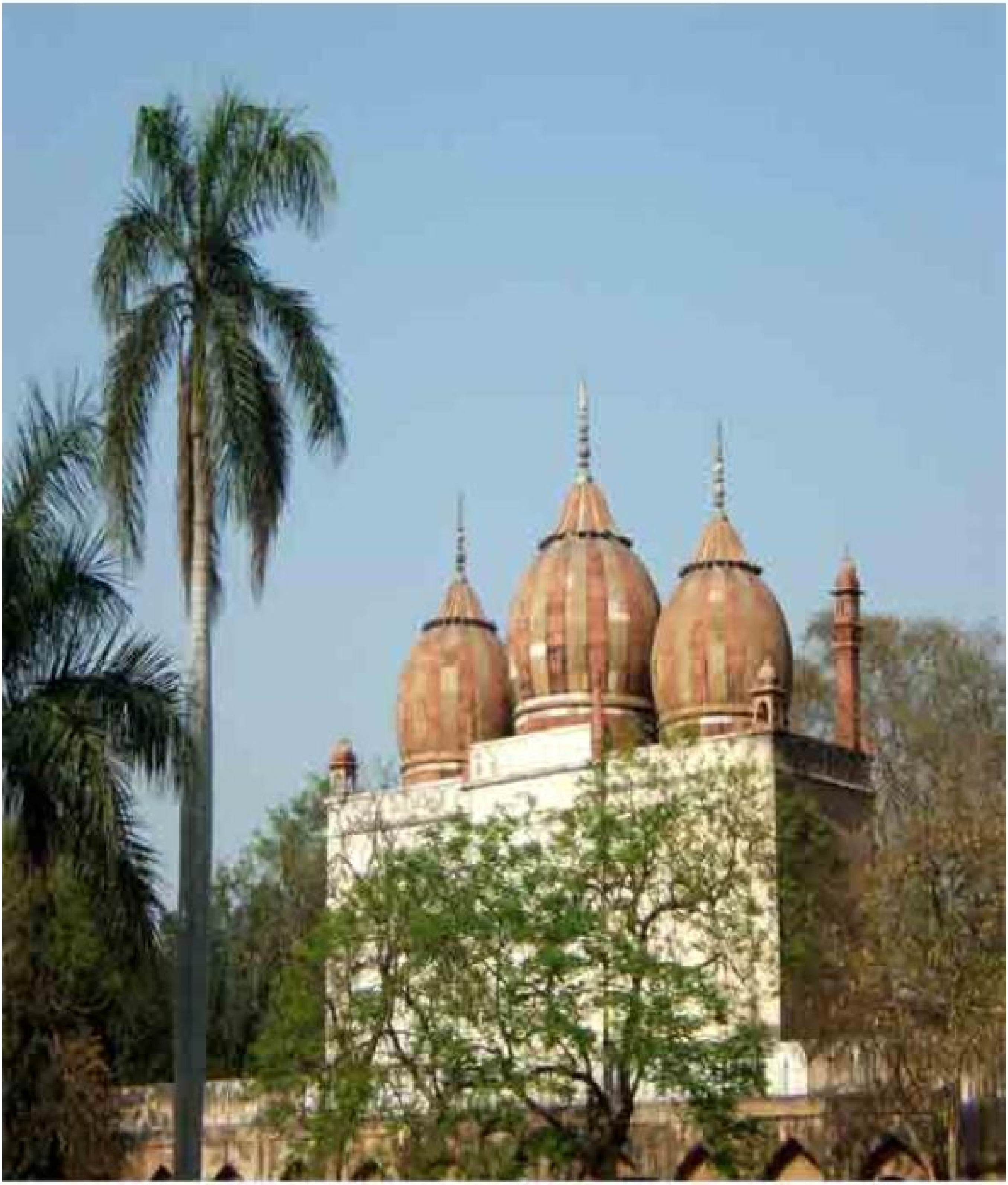

مسجد شریف، مقبرہ صفدر جنگ
بائیں سے دائیں سمت
(نئی دہلی، بھارت)

مقبرہ صفدر جنگ
بیرونی دروازہ
(نئی دہلی، بھارت)

منقبرہ صفدر جنگ

یہ مقبرہ نواب شجاع الدولہ نے اپنے والد مرزا مقیم ابو منصور خاں المعروف صفدر جنگ (م۔ ۱۷۵۴ء) کے لیے بنوایا تھا۔ صفدر جنگ محمد شاہ بادشاہ کے عہد میں (۱۷۱۹۔۴۸ء) میں صوبہ اودھ کے گورنر اور احمد شاہ بادشاہ کے عہد میں (۱۷۴۸۔۵۴ء) وزیر اعظم رہے (نئی دہلی، بھارت)

(۲)......دہلی

(مقبرہ ہمایوں بادشاہ)

جواب باغ جناں ہر مکان دلی کا　　جواب سارے جہاں میں کہاں تھا دلی کا
نئی زمین تھی کیا آسمان تھا دلی کا　　غرض سارے جہاں سے نرالا جہاں تھا دلی کا
یہ دلی وہ تھی کہ جو تھی بعز و شان آباد
یہ دلی وہ ہے جسے کہتے تھے جہاں آباد

(وجاہت جھنجھانوی)

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

دل کو اُن سے خُدا، جُدا نہ کرے!
بے کسی لُوٹ لے، خُدا نہ کرے!

دل کہاں لے چلا حرم سے مجھے؟
ارے تیرا، خُدا بُرا نہ کرے!

دل میں روشن ہے شمعِ عشقِ حضور
کاش جوشِ ہَوَس، ہَوا نہ کرے!

جب تری خُو ہے سب کا جی رکھنا
وہی اچھا، جو دل بُرا نہ کرے

لے رضاؔ، سب چلے مدینے کو
مَیں نہ جاؤں؟ اَرے خدا نہ کرے!

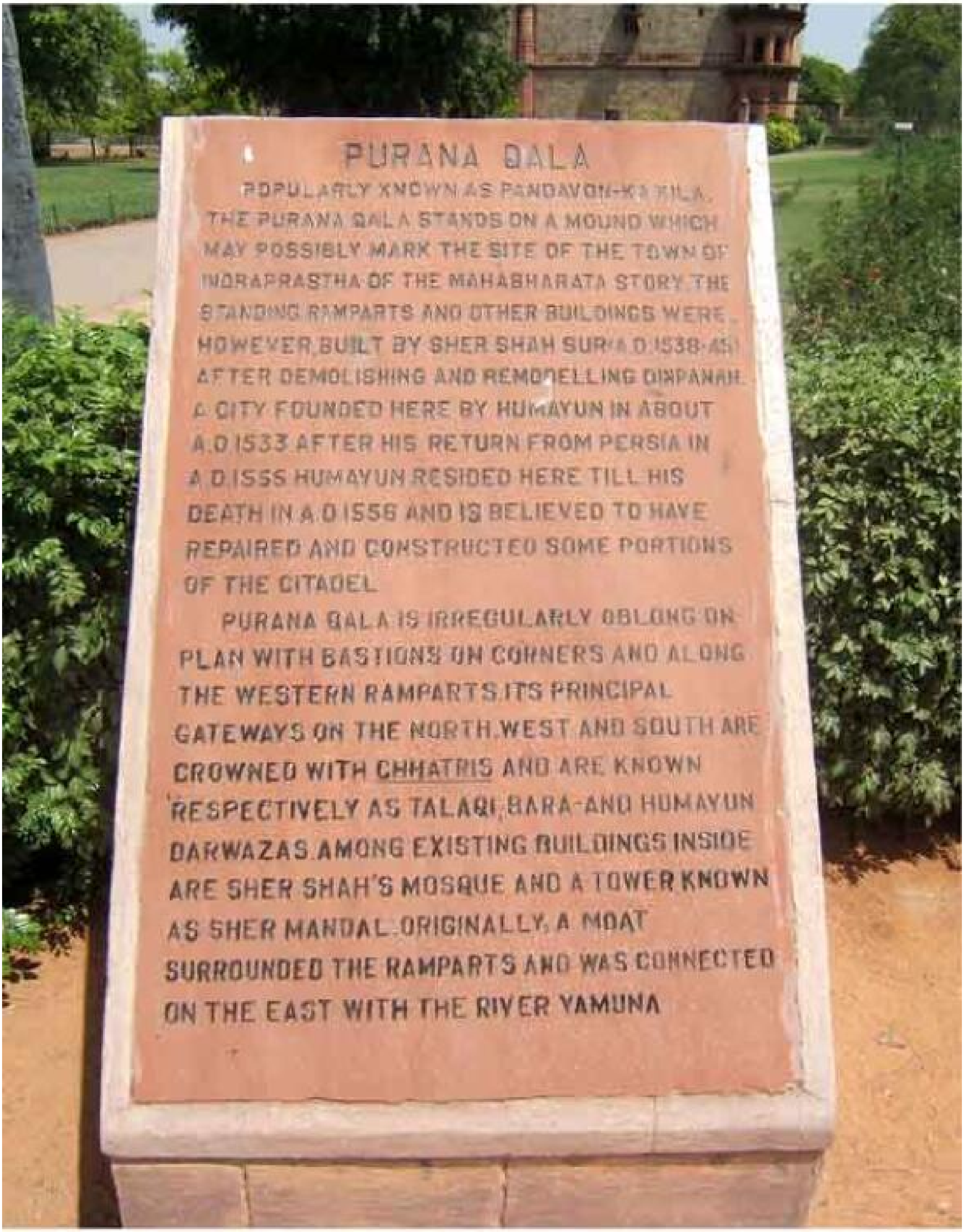

کتبہ پرانا قلعہ (انگریزی)
(نئی دہلی، بھارت)

صدر دروازہ پرانا قلعہ

(۲۵۷ھ/ ۶۷۶ء۔ ۹۴۰ھ/۱۵۳۳ء)

اس کو "اندرپت" اور "دین پناہ" کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔ اس کے اندر شیر شاہ سوری اور ہمایوں بادشاہ کی بھی تعمیرات ہیں۔ شیر شاہ سوری نے ۹۴۸ھ/ ۱۵۴۱ء میں یہ مسجد تعمیر کرائی۔ یہ قلعہ علماء و دانشوروں کا مرکز رہا ہے

(نئی دہلی، بھارت)

مسجد پرانا قلعہ
یہ مسجد شیر شاہ سوری نے ۹۴۸ھ/ ۱۵۴۱ء میں بنوائی تھی
(نئی دہلی، بھارت)

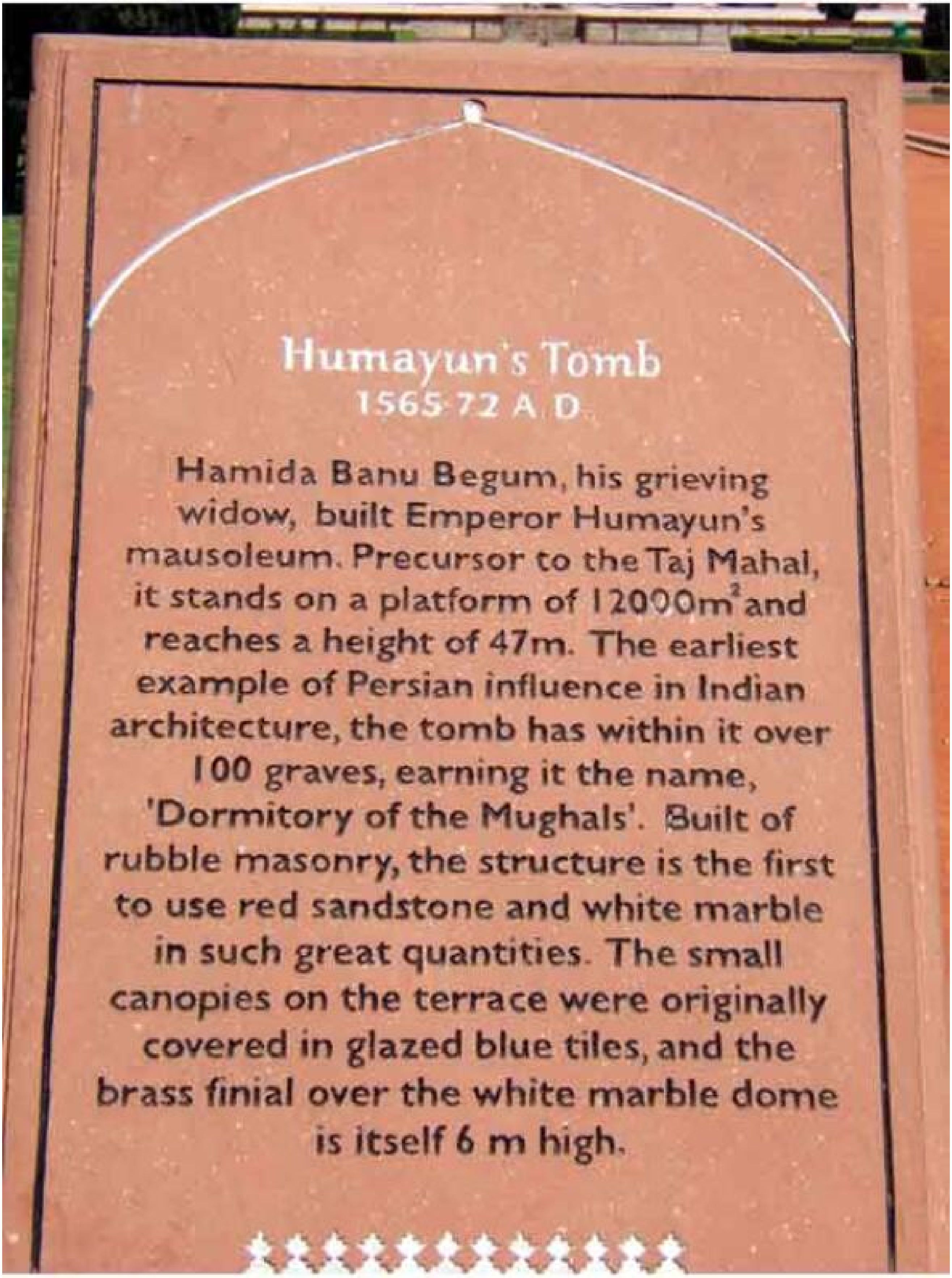

کتبہ، مقبرہ ہمایوں بادشاہ
(نئی دہلی، بھارت)

مقبرہ ہمایوں بادشاہ
ہمایوں بادشاہ کا انتقال ۱۱ ربیع الاول ۹۶۳ھ/۱۵۵۶ء میں ہوا۔ یہ مقبرہ اس کی ملکہ حمیدہ بانو
نے ۹۷۳ھ/۱۵۶۵ء یا ۹۷۷ھ/۱۵۶۹ء میں بنوایا تھا۔ ہمایوں بادشاہ شاہ محمد غوث گوالیاری کا
مرید تھا، اکبر بادشاہ بھی عقیدت مند تھا (نئی دہلی، بھارت)

قبر ہمایوں بادشاہ
(نئی دہلی، بھارت)

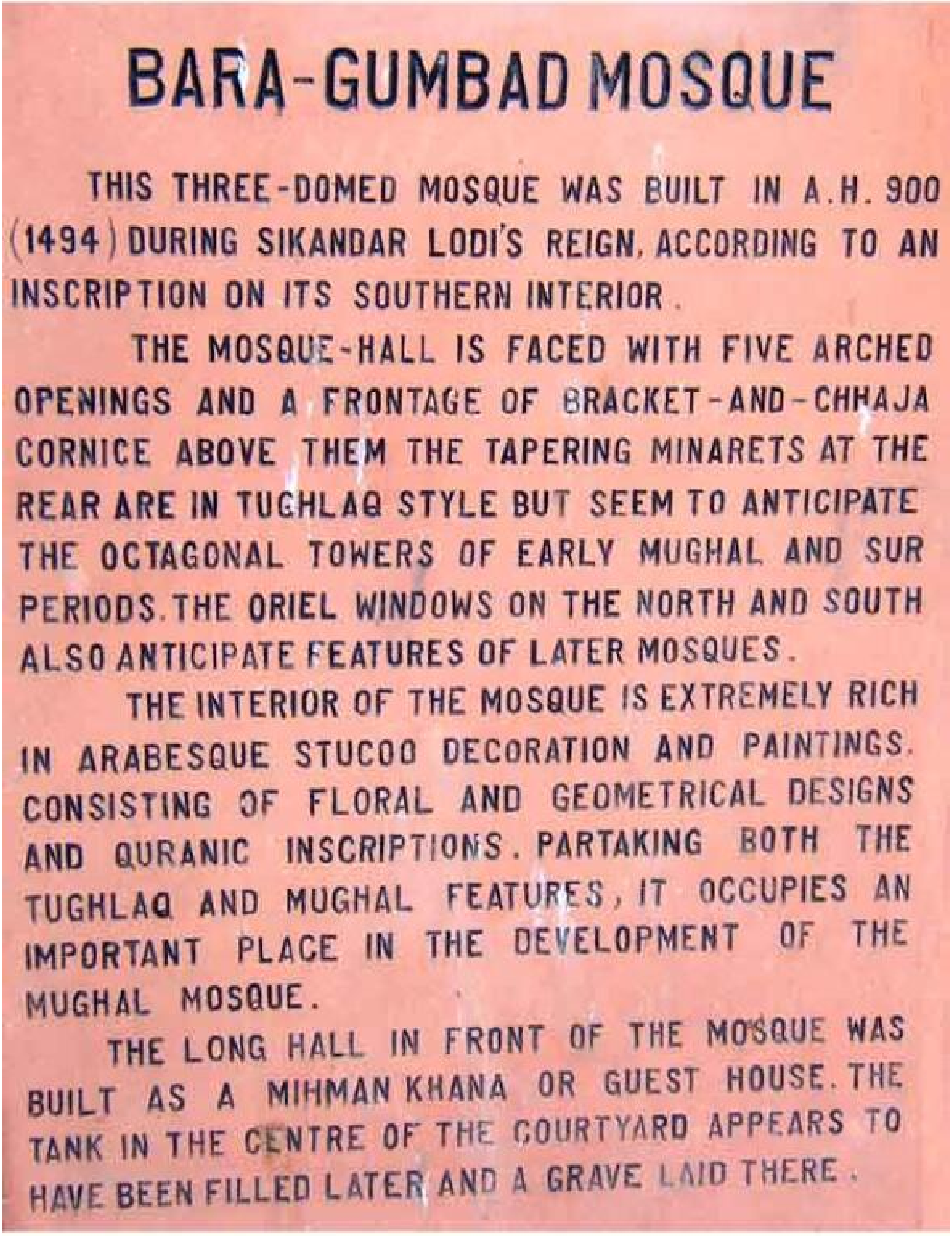

کتبہ مسجد سکندر لودھی (۱۴۹۴ء)
(نئی دہلی، بھارت)

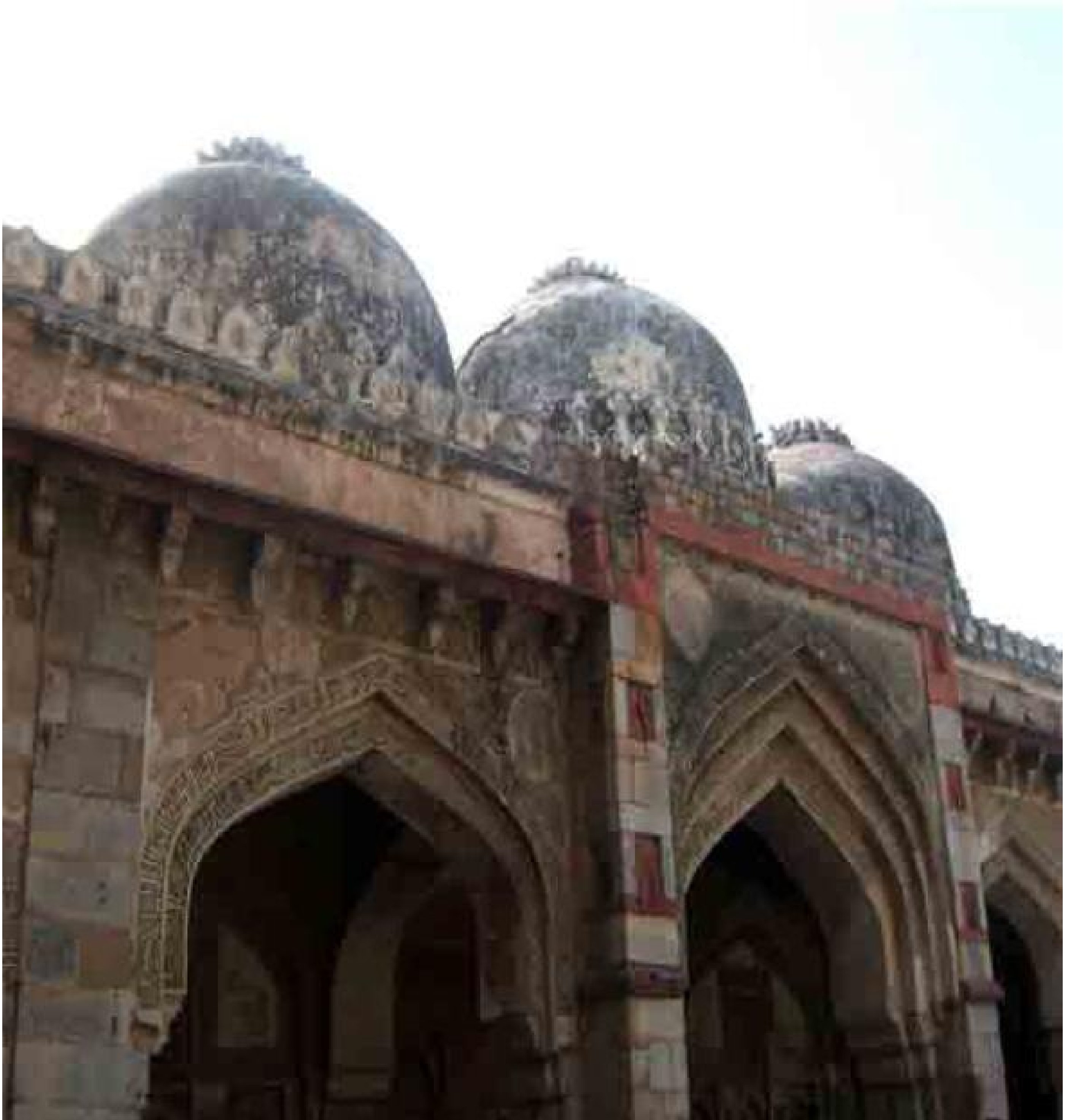

مسجد سکندر لودھی
صحن مسجد سے
(نئی دہلی، بھارت)

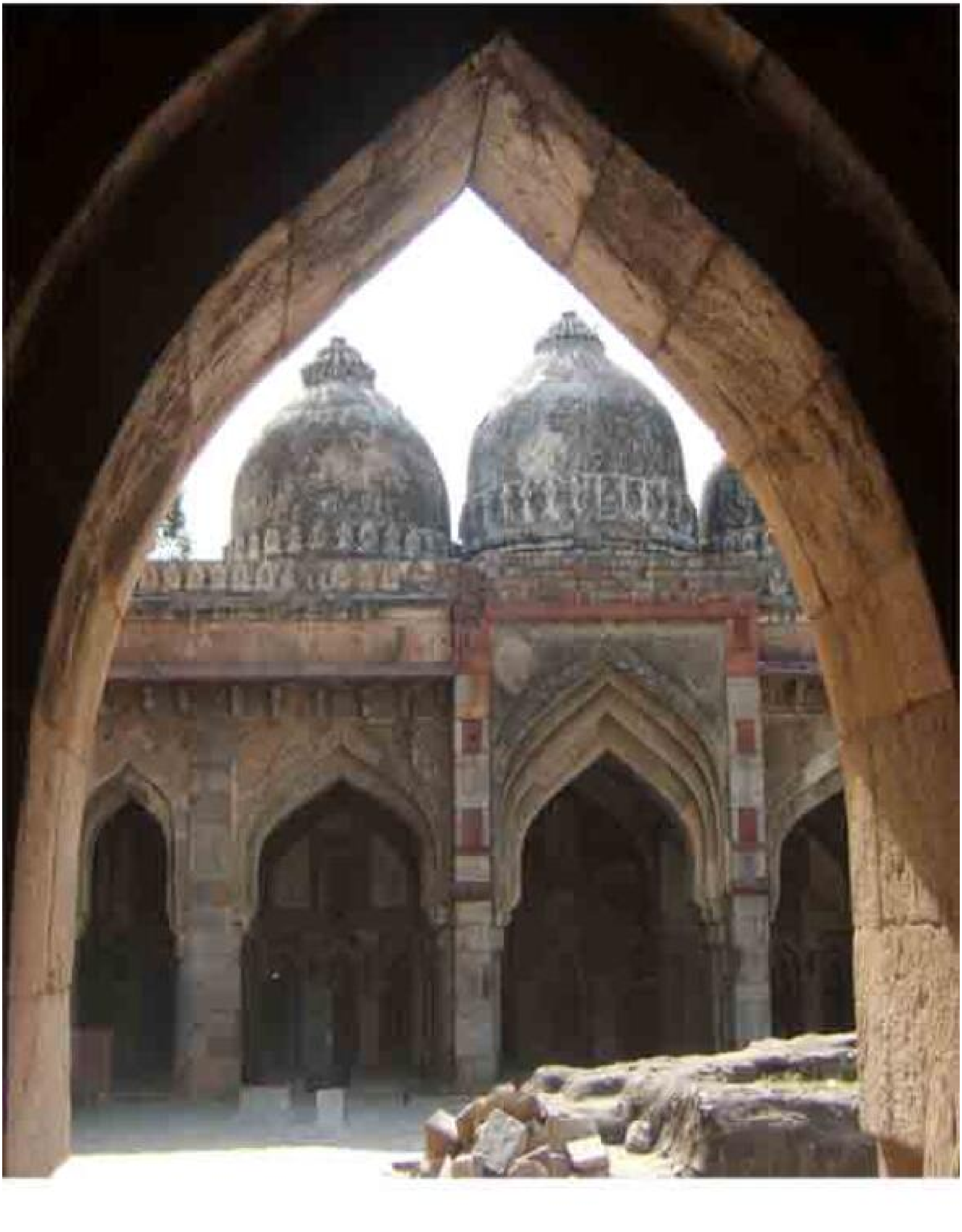

مسجد سکندر لودھی
بیرونی محراب سے
(نئی دہلی، بھارت)

مسجد سکندر لودھی پر کندہ آیات قرآنیہ
(نئی دہلی، بھارت)

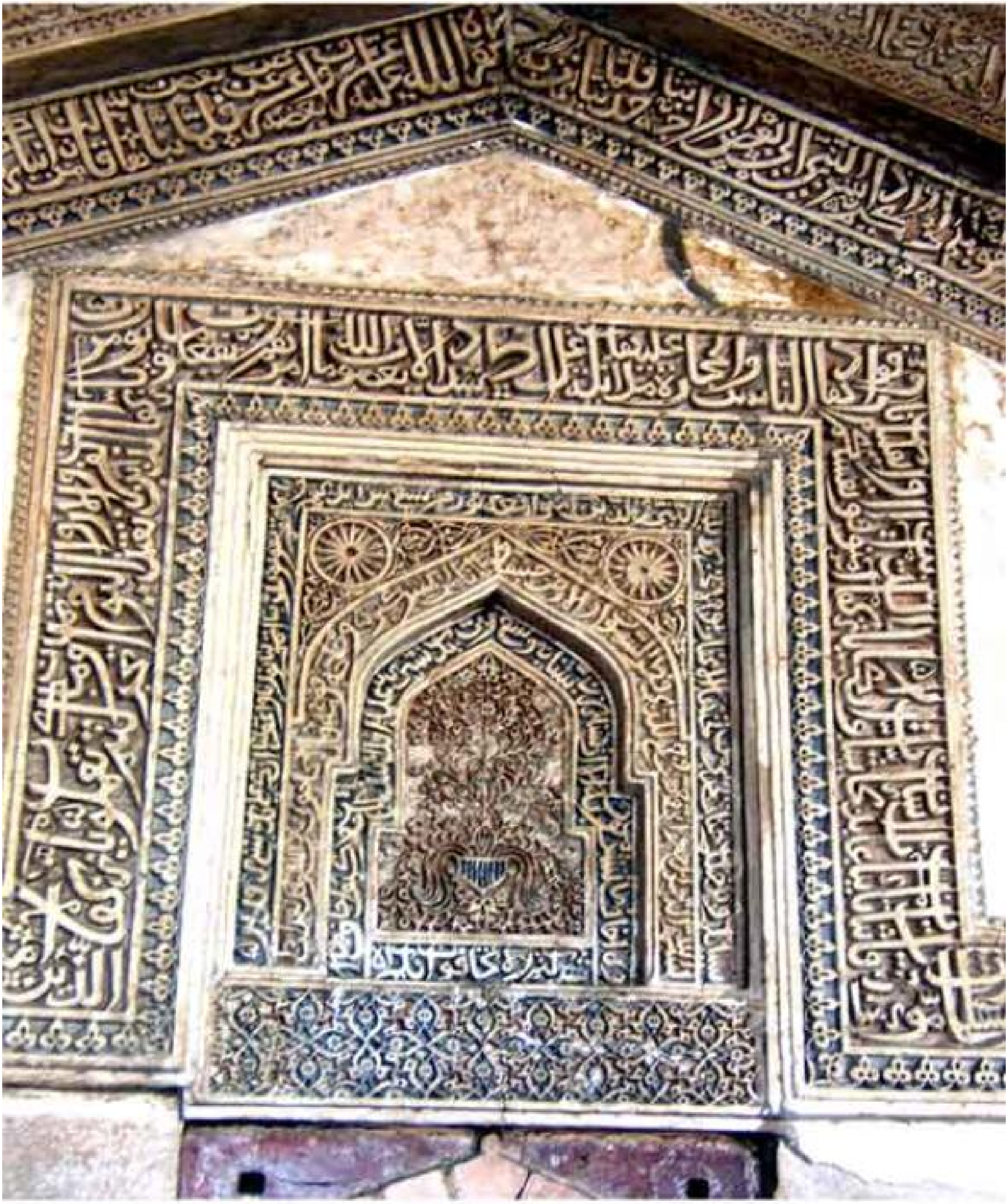

مسجد سکندر لودھی
اندرونی محراب
(نئی دہلی، بھارت)

الله

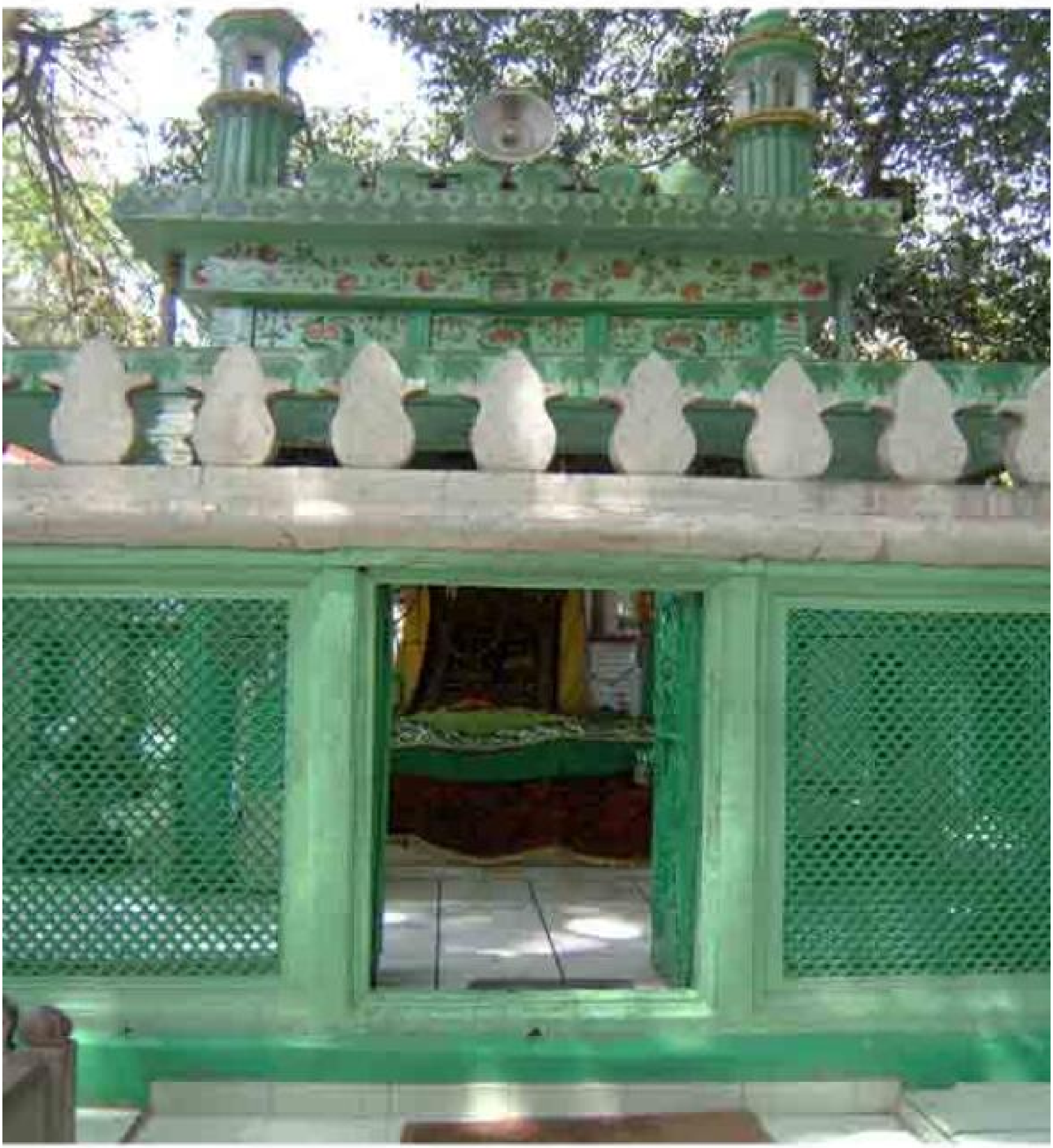

(مزار خواجہ باقی باللہ)

گزر چکے ہیں یہاں ہر کمال کے کامل　　خدا کا فضل رہا سب کے حال کو شامل
یہیں دین متین کے اٹھتے تھے حامل　　فقیہ و صوفی و درویش و زاہد و کامل
زیادہ سب سے یہاں اولیاء کی تھی تعداد
اسی لیے اسے کہتے تھے ہند کا بغداد
(وجاہت جھنجھانوی)

صلی اللہ علیہ وسلم

پُل سے اُتارو ، راہ گزر کو خبر نہ ہو
جبریل پَر بچھائیں تو پَر کو خبر نہ ہو

ایسا گُما دے اُن کی وِلا میں خُدا ہمیں
ڈھونڈھا کرے ، پر اپنی خبر کو خبر نہ ہو

اے خارِ طیبہ دیکھ کہ دامن نہ بھیگ جائے!
یُوں دل میں آ کہ دیدۂ تر کو خبر نہ ہو

اے شوقِ دل یہ سجدہ گر اُن کو روا نہیں
اچّھا وہ سجدہ کیجے کہ سر کو خبر نہ ہو

اُن کے سوا رضؔا کوئی حامی نہیں، جہاں
گزرا کرے پسر پہ ، پدر کو خبر نہ ہو

صدر دروازہ، درگاہ خواجہ محمد باقی باللہ
(نئی دہلی، بھارت)

مزار مبارک خواجہ محمد باقی باللہ
(احاطہ قبر شریف کے دروازے سے، دہلی، بھارت)

مزار مبارک خواجہ محمد باقی باللہ
(م سنہ ۱۰۱۲ھ / سنہ ۱۶۰۳ء) اکبر بادشاہ کے اعیان مملکت آپ کے عقیدت مند تھے جنہوں نے
جہانگیر بادشاہ کے زمانے میں اسلامی انقلاب برپا کیا (دہلی، بھارت)

قطعہ تاریخ خواجہ محمد باقی باللہ
(درگاہ شریف خواجہ باقی باللہ، دہلی، بھارت)

قبر انور، والد ماجدہ خواجہ محمد باقی باللہ
(درگاہ شریف خواجہ باقی باللہ، دہلی، بھارت)

مزار مبارک خواجہ عبید اللہ
(م ۱۰۷۳ھ / ۱۶۶۲ء) فرزند کلاں خواجہ محمد باقی باللہ
(درگاہ شریف خواجہ باقی باللہ، دہلی، بھارت)

کتبہ خواجہ عبداللہ
(م۔ ۱۰۷۴ھ/ ۱۶۶۳ء)
(درگاہ شریف خواجہ باقی باللہ، دہلی، بھارت)

مزار مبارک خواجہ عبداللہ
فرزند خورد خواجہ محمد باقی باللہ
(درگاہ شریف خواجہ باقی باللہ، دہلی، بھارت)

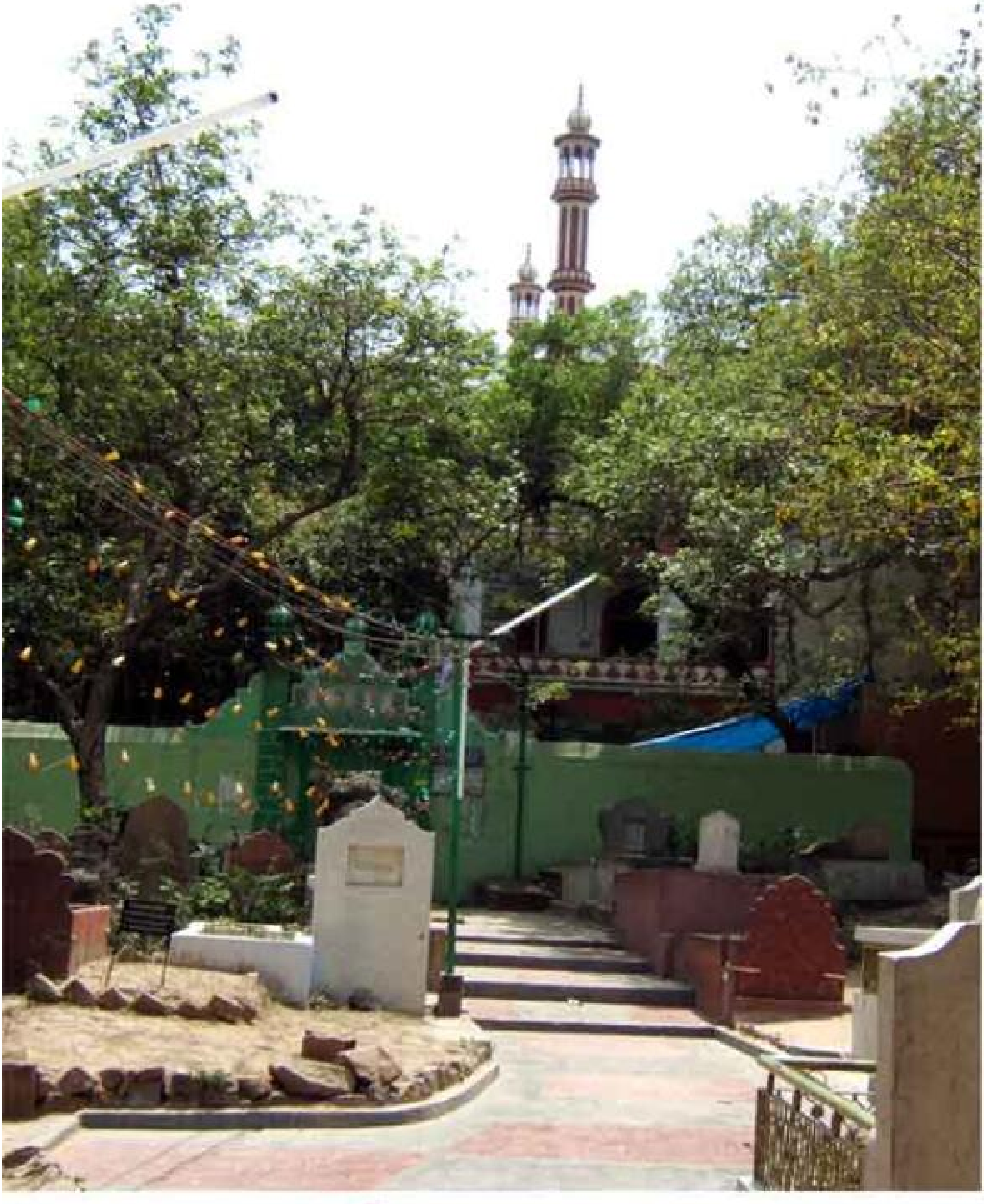

مسجد شریف درگاہ خواجہ محمد باقی باللہ
(درگاہ شریف خواجہ باقی باللہ، دہلی، بھارت)

احاطہء قبور خاندان فقیہ الہند شاہ محمد مسعود دہلوی
(م۔ ۱۳۰۹ھ/ ۱۸۹۱ء)
(درگاہ شریف خواجہ باقی باللہ، دہلی، بھارت)

احاطہء قبور خاندان فقیہ الہند شاہ محمد مسعود دہلوی
(م۔ ۱۳۰۹ھ/ ۱۸۹۱ء)
(درگاہ شریف خواجہ باقی باللہ، دہلی، بھارت)

کتبہ فقیہ الہند شاہ محمد مسعود دہلوی
(م ۔ ۱۳۰۹ھ / ۱۸۹۱ء)
(درگاہ شریف خواجہ باقی باللہ، دہلی، بھارت)

کتبہ فقیہ الہند شاہ محمد مسعود دہلوی
(م۔ ۱۳۰۹ھ/۱۸۹۱ء)
(درگاہ شریف خواجہ باقی باللہ، دہلی، بھارت)

مزار مبارک فقیہ الہند شاہ محمد مسعود دہلوی
(م۔ ۱۳۰۹ھ/ ۱۸۹۱ء)
(درگاہ شریف خواجہ باقی باللہ، دہلی، بھارت)

مزار مبارک فقیہ الہند شاہ محمد مسعود دہلوی
(م۔ ۱۳۰۹ھ/ ۱۸۹۱ء)
(درگاہ شریف خواجہ باقی باللہ، دہلی، بھارت)

مزار مبارک فقیہ الہند شاہ محمد مسعود دہلوی و خواجہ محمد سعید ۔
(درگاہ شریف خواجہ باقی باللہ، دہلی، بھارت)

مزار مبارک حضرت خواجہ محمد سعید
(م ۔ ۱۳۰۷ھ/۱۸۸۹ء) والد ماجد مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ
(درگاہ شریف خواجہ باقی باللہ، دہلی، بھارت)

مزارات مقدسہ

ابن مفتی اعظم مولانا منور احمد (م۔ ۱۳۶۲ھ/ ۱۹۴۳ء) ودختران حضرت مفتی اعظم خدیجہ بیگم (م۔ ۱۳۵۲ھ/۱۹۳۳ء) سعیدہ بیگم (م۔ ۱۳۶۳ھ/۱۹۴۴ء) آمنہ بیگم (م۔ ۱۳۶۵ھ/۱۹۴۵ء)

(درگاہ شریف خواجہ باقی باللہ، دہلی، بھارت)

مزارات مقدسہ
مخدومہ نور جہاں زوجہ مفتی اعظم (۱۳۳۷ھ/۱۹۱۸ء) زوجہ سوم سیدہ عائشہ بیگم
(۱۳۶۶ھ/۱۹۴۷ء) والدہ ماجدہ مسعود ملت
(درگاہ شریف خواجہ باقی باللہ، دہلی، بھارت)

کتبہ بنت مفتی اعظم
(نئی دہلی، بھارت)

قبر شریف بنت مفتی اعظم
(نئی دہلی، بھارت)

مزار مبارک بنت مفتی اعظم آمنہ بیگم
(م۔ ۱۳۶۹ھ/۱۹۴۵ء) پس منظر میں مفتی اعظم کی بہو انوری بیگم کی قبر شریف
(م۔ ۱۴۰۰ھ/۱۹۷۹ء) نظر آرہی ہے، اس کے ساتھ ہی مفتی اعظم کی پوتی زاہدہ بیگم کی قبر ہے
(درگاہ شریف خواجہ باقی باللہ، دہلی، بھارت)

کتبہ، مزار مبارک شاہ کرامت اللہ خاں
(م۔ ۱۳۴۶ھ / ۱۹۲۵ء)
(درگاہ شریف خواجہ باقی باللہ، دہلی، بھارت)

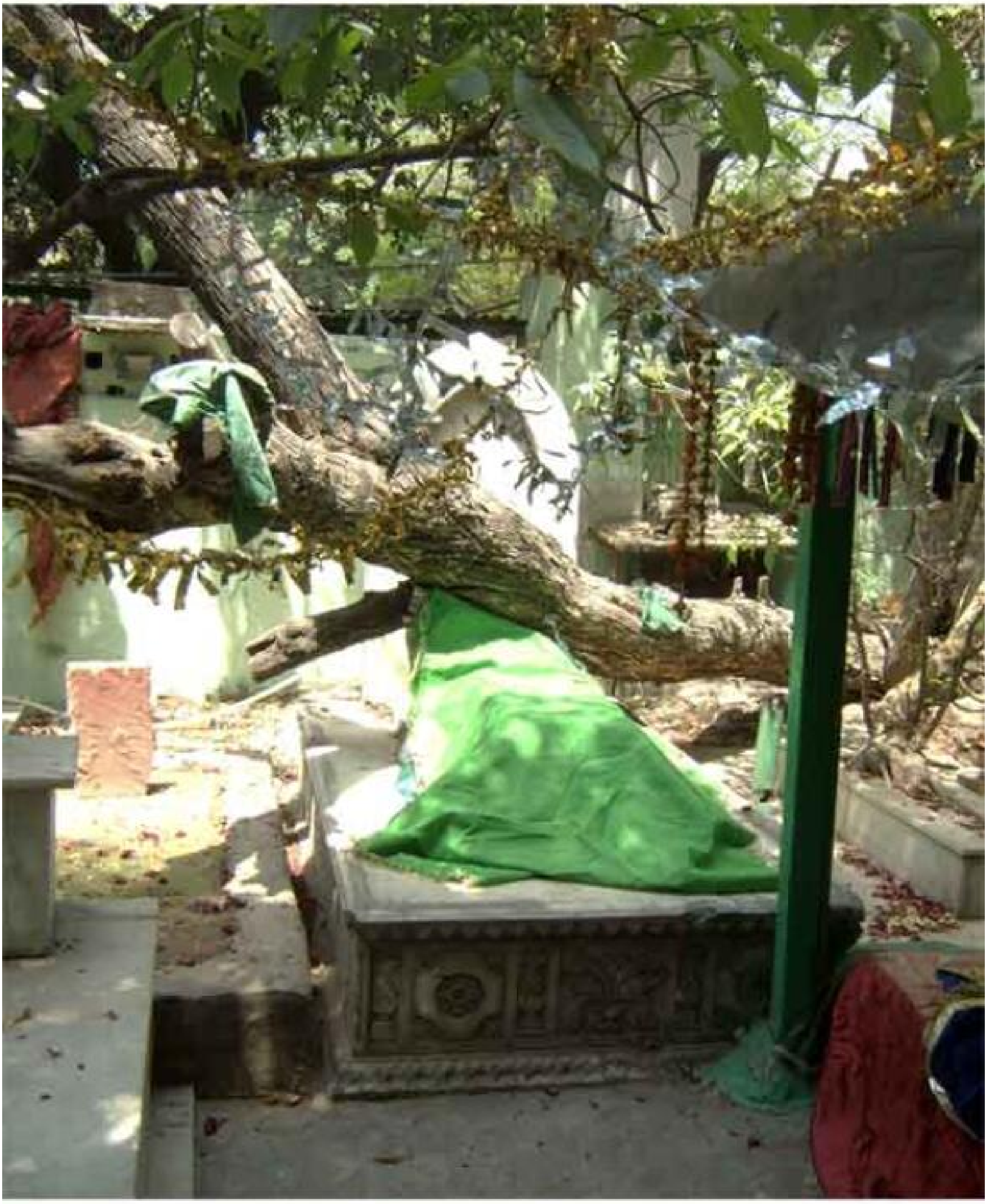

مزار مبارک شاہ کرامت اللہ خاں دہلوی
(درگاہ شریف خواجہ باقی باللہ، دہلی، بھارت)

الحمد لله رب العالمين

(۴)......دہلی

(جامع مسجد)

جہاں میں مرجع اہل کمال تھی دلی   مثال کا ہے کو تھی بے مثال تھی دلی
زوال تھا نہ کوئی لازوال تھی دلی   بحال تھی کبھی دلی نہال تھی دلی

یہ دلی وہ ہے کہ سارے جہاں کا دل تھی
زمین کی جان تھی اور آسمان کا دل تھی۔

صلی اللہ علیہ وسلم

پوچھتے کیا ہو، "عرش پر یُوں گئے مصطفیٰ ﷺ کہ یُوں"؟
کیف کے پَر جہاں جلیں، کوئی بتائے کیا کہ "یُوں"!

قصرِ دنیٰ کے راز میں، عقلیں تو گُم ہیں جیسی ہیں
رُوحِ قدس سے پُوچھیے، "تم نے بھی کچھ سُنا کہ یُوں"؟

دل کو ہے فکر کس طرح، مُردے جلاتے ہیں حضور؟
اے مَیں فدا، لگا کر ایک ٹھوکر اسے بتا کہ یُوں!

باغ میں شُکرِ وصل تھا، ہجر میں "ہائے ہائے گُل"!
کام ہے اُن کے ذکر سے، خیر وہ یُوں ہُوا کہ یُوں!

جو کہے شعر و پاسِ شرع، دونوں کا حُسن کیونکر آئے
لا اُسے پیشِ جلوۂ زمزمۂ رضؔا کہ یُوں!

لال قلعہ

لال قلعہ، دہلی..... شاہجہاں بادشاہ نے تعمیر کرایا، اس کا سنگ بنیاد خواجہ محمد معصوم نے شب جمعہ
۹ محرم الحرام ۱۰۳۹ھ/ ۱۶۳۰ء کو رکھا۔ گیارہ بارہ سال میں قلعہ مکمل ہوا یعنی تقریباً
۱۰۶۰ھ/ ۱۶۵۰ء میں (دہلی، بھارت)

لال قلعہ
سامنے سے ایک منظر
(دہلی، بھارت)

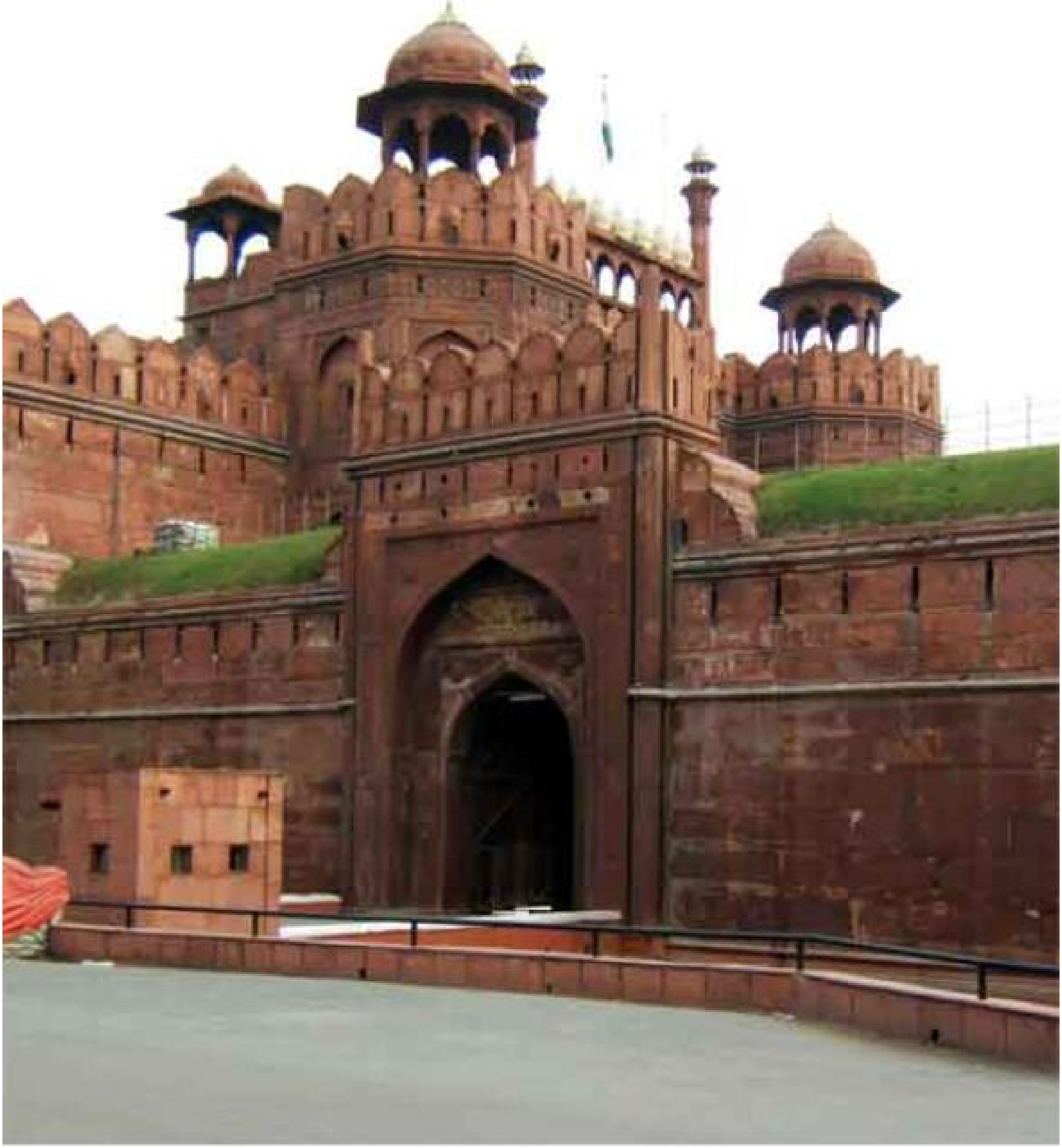

لال قلعہ
لاہوری گیٹ سے
(دہلی، بھارت)

لال قلعہ
لاہوری گیٹ سے
(دہلی، بھارت)

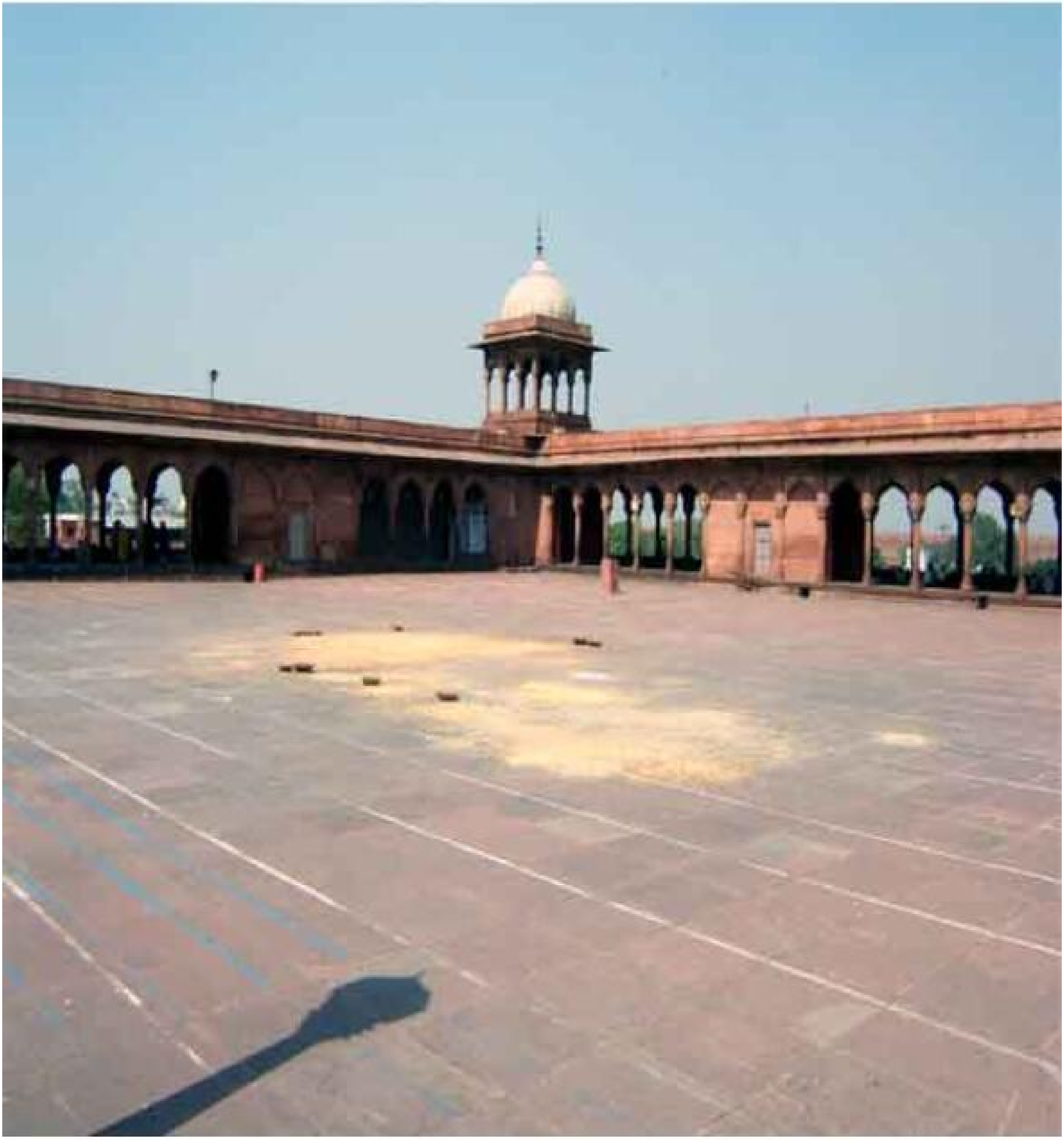

جامع مسجد دہلی

مغرب سے شمال مشرقی دالان میں وہ برجہ جس کے حجرے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت فاطمہ، حضرت علی، حضرت حسن، حضرت حسین رضی اللہ عنہم کے تبرکات محفوظ ہیں، شاہان وقت اور والیان ریاست ان کی زیارت کے لیے حاضر ہوتے تھے (دہلی، بھارت)

جامع مسجد دہلی
بڑی محراب اور مکبر
(دہلی، بھارت)

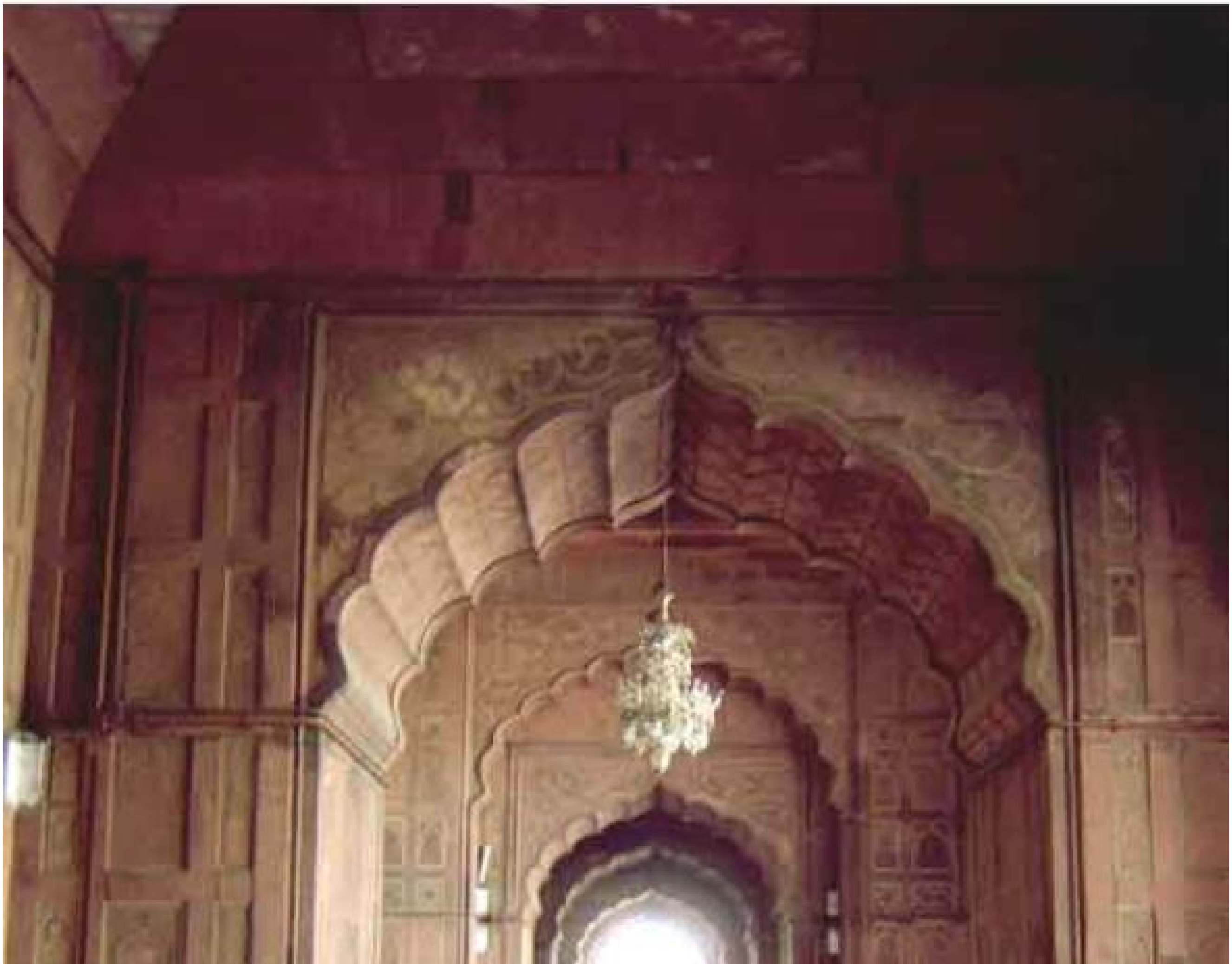

جامع مسجد دہلی
اندرونی دالان سے
(دہلی، بھارت)

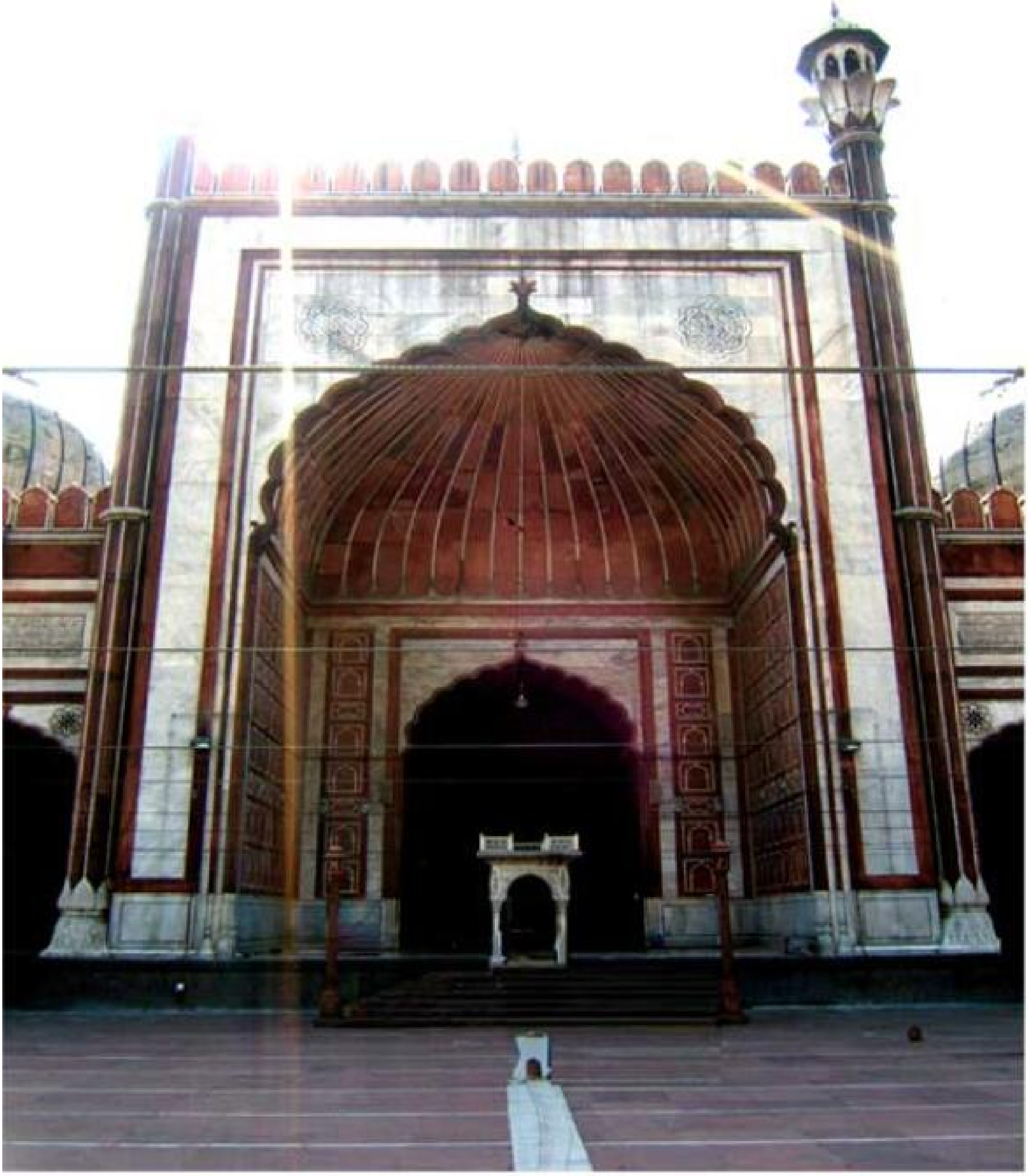

جامع مسجد دہلی

یہ مسجد ۱۶۴۸ء/ ۱۰۵۸ھ میں شاہجہاں بادشاہ نے بنوائی تھی۔ یہ زمین سے تیس فٹ بلند چودہ سو مربع گز رقبے پر ہے۔ اس کی بنیاد خود بادشاہ نے رکھی، تینوں دروازوں کی سیڑھیاں بالترتیب ۳۹،۳۵،۳۳ ہیں (دہلی، بھارت)

جامع مسجد دہلی
صدر دروازہ، مسجد کی محراب (مشرق سے مغرب)
(دہلی، بھارت)

جامع مسجد دہلی
صدر دروازہ اندر سے (مغرب سے مشرق)
(دہلی، بھارت)

جامع مسجد دہلی
صدر دروازہ اندر سے (مغرب سے شرق)
(دہلی، بھارت)

جامع مسجد دہلی
شمالی دروازہ باہر سے
(دہلی، بھارت)

(۵)......دہلی

(مسجد فتحپوری)

اُجالا ہند و پاکستان میں ہے علم کا جس کے	وہ شمع بجھ گئی ، افسوس پیاری فتحپوری میں
خدا نے اپنے گھر میں دی جگہ تم کو مرے مرشد	رہے گی قبر حشر تک تمہاری فتحپوری میں
پیو اے بادۂ عرفاں کے متوالو یہاں آکر	جو چشمہ پہلے تھا اب بھی ہے جاری فتحپوری میں

(گلزار دہلوی)

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

گزرے جس راہ سے وہ سیدِ والا ہو کر
رہ گئی ساری زمیں، عنبرِ سارا ہو کر

رُخِ انور کی تجلی جو قمر نے دیکھی
رہ گیا بوسہ دہِ نقشِ کفِ پا ہو کر

چمنِ طیبہ ہے وہ باغ کہ مرغِ سدرہ
برسوں چہکے ہیں جہاں، بلبلِ شیدا ہو کر

صرصرِ دشتِ مدینہ کا مگر آیا خیال
رشکِ گلشن جو بنا، غنچۂ دل وا ہو کر

ہے یہ اُمید رضاؔ کو تری رحمت سے شہا!
نہ ہو زندانیِ دوزخ، ترا بندا ہو کر

مسجد فتح پوری

یہ مسجد ۱۰۶۰ھ/۱۶۵۰ء میں شاہجہاں بادشاہ کی ملکہ نواب فتحپوری بیگم نے تعمیر کرائی

(دہلی، بھارت)

مسجد فتح پوری
(دہلی، بھارت)

مسجد فتح پوری
محفل عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موقع پر (۱۲ ربیع الاول ۱۴۲۷ھ/۲۰۰۶ء) کا دلربا منظر
(دہلی، بھارت)

مسجد فتح پوری

مسجد کا شمالی دروازہ جو مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ (م ۔ ۱۳۸۶ھ/ ۱۹۶۶ء) کی گزرگاہ رہا

(دہلی، بھارت)

مسجد فتح پوری

مسجد کا جنوب مغربی سمت دالان اور مفتی اعظم ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد کا حجرہ

(دہلی، بھارت)

مسجد فتح پوری

صحن مسجد کے پس منظر میں وہ دالان نظر آرہا ہے جہاں ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد کی نشست گاہ ہے
(دہلی، بھارت)

درگاہ نانوشاہ......مزار مفتی اعظم

مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ (م ۱۳۸۶ھ/۱۹۶۶ء) کا مزار مبارک
(مسجد فتحپوری، دہلی، بھارت)

مزار مبارک مولانا ڈاکٹر محمد احمد

(م۔ ۱۳۹۰ھ/۱۹۷۰ء) مفتی اعظم کے منجھلے صاحبزادے اور شاہی امام مسجد فتحپوری دہلی

پس منظر میں مسجد کے دالان نظر آرہے ہیں

(مسجد فتحپوری، دہلی، بھارت)

درگاہ نانوشاہ

مزار مبارک مولانا ڈاکٹر محمد سعید احمد (م۔ ۱۴۱۷ھ/ ۱۹۹۶ء) مفتی اعظم کے چھوٹے
صاحبزادے اور درگاہ خواجہ باقی باللہ کے سجادہ نشین
(مسجد فتحپوری، دہلی، بھارت)

مسجد فتح پوری کا حوض
کبوتر بھی نظر آرہے ہیں...... پیچھے نانو شاہ کی درگاہ اور دالان نظر آرہے ہیں
(مسجد فتحپوری، دہلی، بھارت)

درگاہ نانوشاہ

صحن مسجد میں درگاہ نانوشاہ کا فضائی منظر، مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ (م ۱۳۸۶ھ/۱۹۶۶ء) اور ان کے فرزندان گرامی (مفتی محمد مشرف احمد، مولانا ڈاکٹر محمد احمد اور ڈاکٹر محمد سعید احمد) کے مزارات بھی نظر آرہے ہیں۔ (مسجد فتحپوری، دہلی، بھارت)

مزارات درگاہ نانوشاہ

مسجد فتحپوری میں درگاہ نانوشاہ کا فضائی منظر۔ میراں شاہ نانو ولی کامل تھے اور مسجد فتحپوری کے حجرے میں رہتے
تھے۔ تقریباً ۱۰۶۰ھ / ۱۶۵۰ء میں یہیں وصال فرمایا آپ کے خلیفہ شیخ جلال الدین بھی مسجد فتحپوری میں رہتے
تھے یہیں وصال فرمایا، آپ کے پہلو میں مدفون ہوئے (مسجد فتحپوری، دہلی، بھارت)

بازار چاندنی چوک
مفتی اعظم ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد کے دولت کدے کی بالائی منزل سے تاریخی بازار چاندنی چوک
جو لال قلعہ سے شروع ہو کر مسجد فتحپوری پر ختم ہوتا ہے
(مسجد فتحپوری، دہلی، بھارت)

مکان شریف مفتی اعظم
چاندنی چوک سے ایک منظر
(دہلی، بھارت)

(روضہ شریف خواجہ غریب نواز)

از تیغ بجائے صلیب و کلیسا در دار کفر مسجد و محراب و منبر است

آں جا کہ بود نعرہ و فریاد مشرکاں اکنوں خروش نعرۂ اللہ اکبر است

(امیر خورد کرمانی: سیر الاولیاء، دہلی ۲۰۰۲ء، ص ۹۴)

جو بنوں پر ہے، بہارِ چمن آرائیِ دوست
خلد کا نام نہ لے، بُلبُلِ شیدائیِ دوست

شوق روکے نہ رُکے، پاؤں اُٹھائے نہ اُٹھے
کیسی مشکل میں ہیں اللہ، تمنّائیِ دوست!

تاج والوں کا یہاں خاک پہ ماتھا دیکھا
سارے داراؤں کی دارا ہوئی، دارائیِ دوست

طُور پر کوئی، کوئی چرخ پہ، یہ عرش سے پار
سارے بالاؤں پہ بالا رہی، بالائیِ دوست

رنجِ اعدا کا رضاؔ چارہ ہی کیا ہے جب اُنھیں
آپ گستاخ رکھے حلم و شکیبائیِ دوست

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جو بنوں پر ہے ، بہارِ چمن آرائیِ دوست
خلد کا نام نہ لے ، بُلبُلِ شیدائیِ دوست

شوق روکے نہ رُکے ، پاؤں اُٹھائے نہ اُٹھے
کیسی مشکل میں ہیں اللہ ، تمنّائیِ دوست!

تاج والوں کا یہاں خاک پہ ماتھا دیکھا
سارے داراؤں کی دارا ہوئی ، دارائیِ دوست

طُور پر کوئی ، کوئی چرخ پہ ، یہ عرش سے پار
سارے بالاؤں پہ بالا رہی ، بالائیِ دوست

رنجِ اعدا کا رضاؔ چارہ ہی کیا ہے جب اُنھیں
آپ گستاخ رکھے حلم و شکیبائیِ دوست

اجمیر شریف
ریلوے اسٹیشن کا ایک منظر
(اجمیر شریف، راجستھان، بھارت)

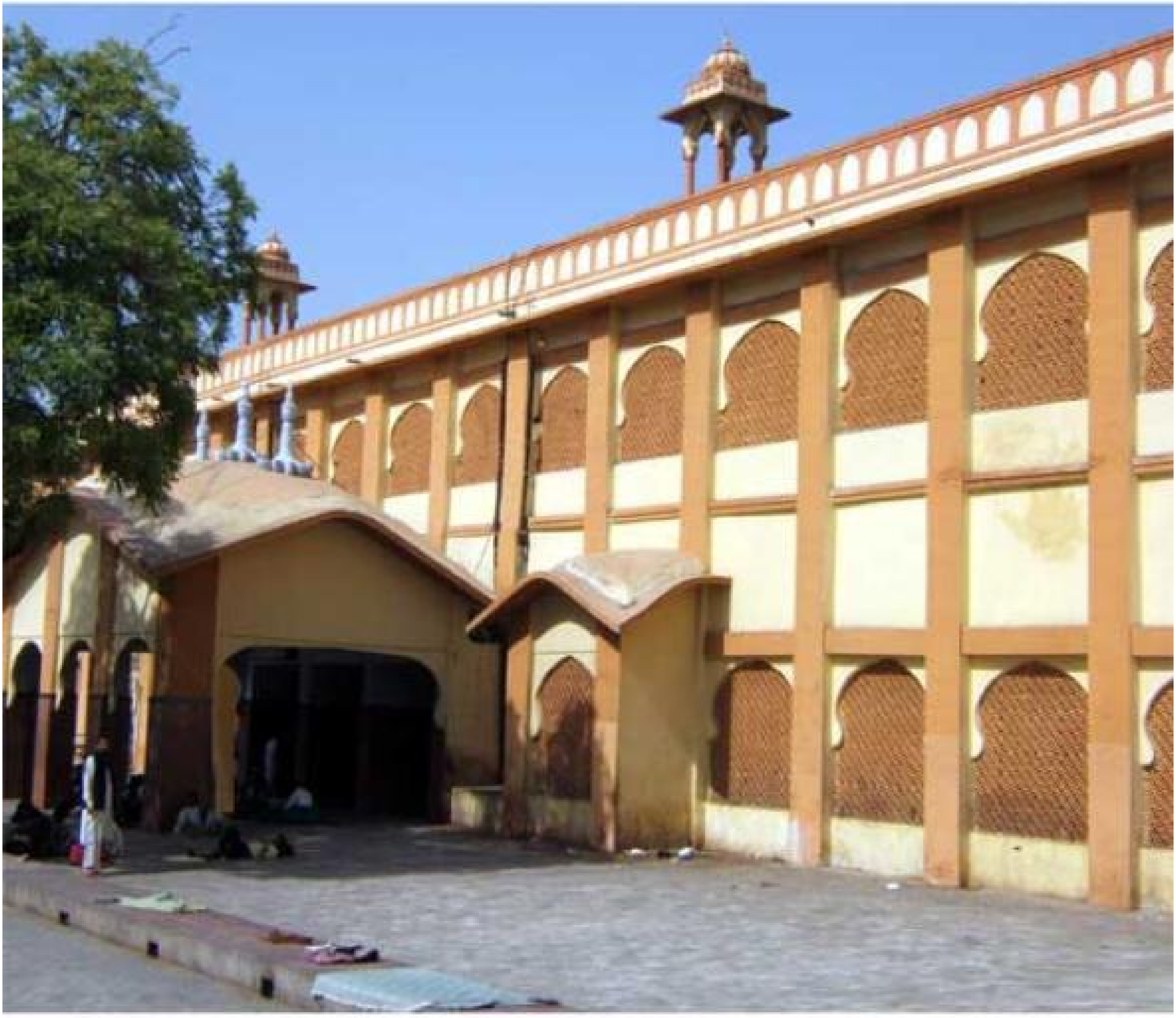

اجمیر شریف
ریلوے اسٹیشن کا ایک منظر
(اجمیر شریف، راجستھان، بھارت)

نظام دروازہ، درگاہ شریف
یہ دروازہ ۱۹۱۱ء / ۱۳۳۰ھ میں نواب عثمان علی خاں نظام دکن نے بنوایا تھا
(اجمیر شریف، بھارت)

گنبد شریف غریب نواز خواجہ معین الدین چشتی

(م۔ ۶۳۳ھ / ۱۲۳۵ء)

(اجمیر شریف، بھارت)

گنبد شریف غریب نواز خواجہ معین الدین چشتی

آپ ۱۴ر رجب المرجب ۵۳۹ھ / ۱۱۳۵ء میں پیدا ہوئے رائے پتھورا کے عہد ۱۱۷۰ء ..... ۱۱۴۲ء ..... ۱۱۹۰ء) میں اجمیر شریف تشریف لائے اور یہیں رجب ۶۳۳ھ / ۱۲۳۵ء کو وصال فرمایا (اجمیر شریف، بھارت)

مزار مبارک غریب نواز خواجہ معین الدین چشتی
صحن درگاہ شریف سے
(اجمیر شریف، بھارت)

گنبد شریف
درگاہ خواجہ غریب نواز
(اجمیر شریف، بھارت)

درگاہ شریف
درگاہ خواجہ غریب نواز کا صحن
(اجمیر شریف، بھارت)

بڑی دیگ، درگاہ خواجہ غریب نواز
یہ دیگ اکبر بادشاہ نے پیش کی جس میں ۱۲۰ من کھانا پکتا ہے
(اجمیر شریف، بھارت)

چھوٹی دیگ، درگاہ خواجہ غریب نواز
یہ دیگ جہاں گیر بادشاہ نے پیش کی اس میں ۶۰ من کھانا پکتا ہے
(اجمیر شریف، بھارت)

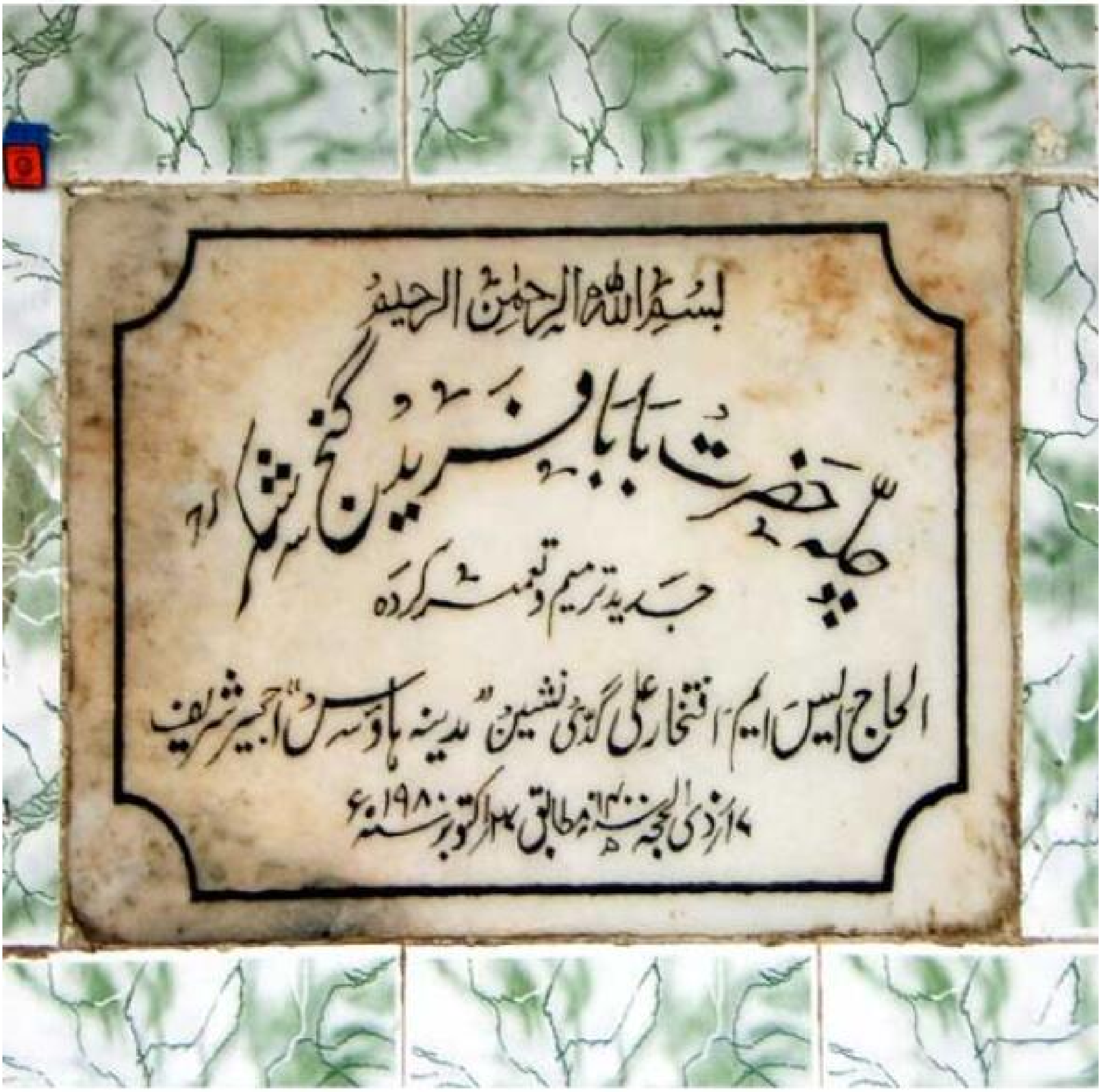

کتبہ چلہ شریف، خواجہ فریدالدین گنج شکر
(م۔ سنہ ۶۶۴ھ/۱۲۶۵ء)
(اجمیر شریف، بھارت)

جنّتی دروازہ
درگاہ خواجہ غریب نواز
(اجمیر شریف، بھارت)

چلہ بابا فریدالدین گنج شکر

(م۔ ۶۶۴ھ/۱۲۶۵ء)

(اجمیر شریف، بھارت)

محراب اکبری مسجد
یہ مسجد شریف اکبر بادشاہ نے بنوائی
(درگاہ خواجہ غریب نواز، اجمیر شریف، بھارت)

دالان اکبری مسجد
(درگاہ خواجہ غریب نواز، اجمیر شریف، بھارت)

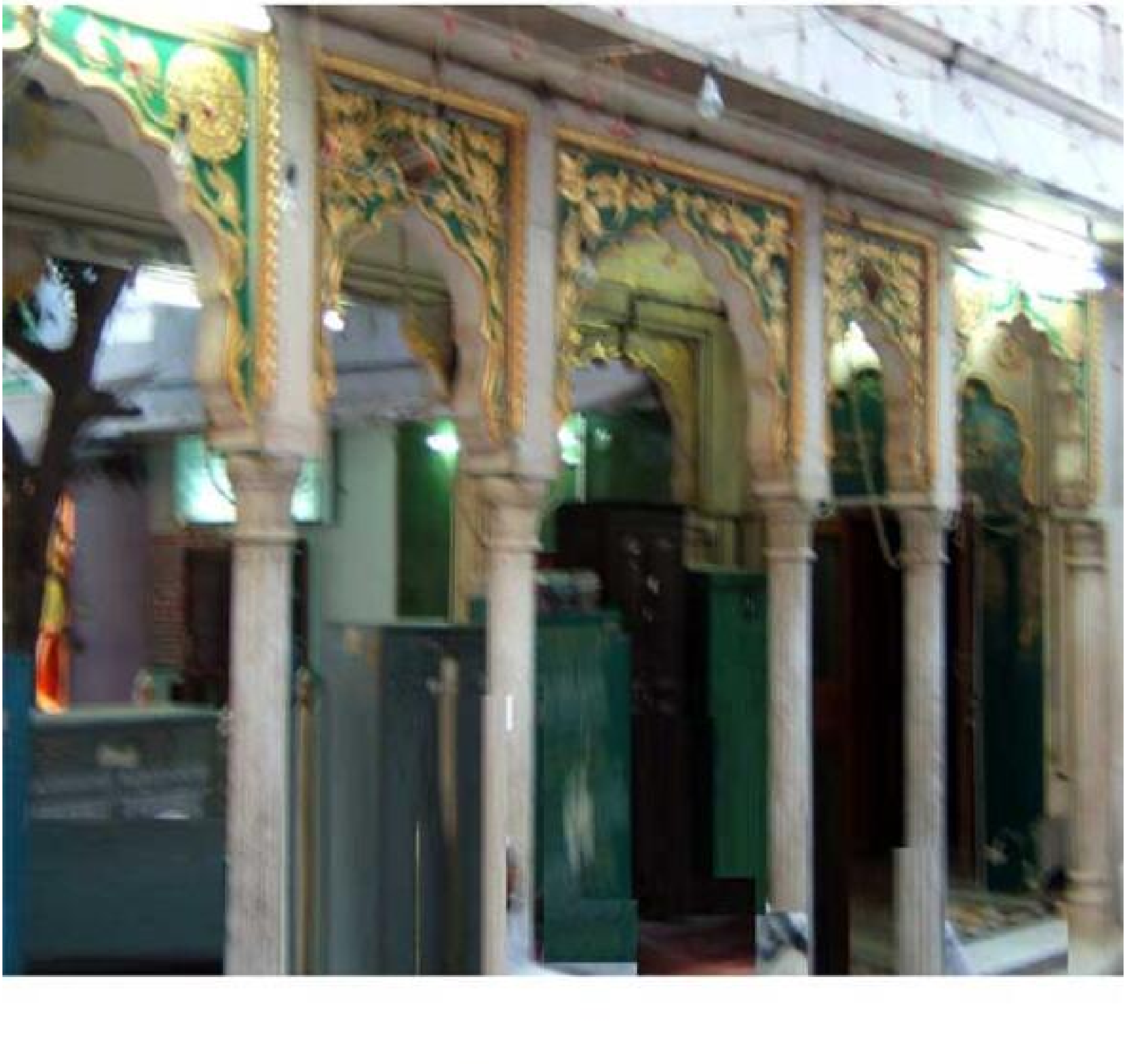

مسجد شاہجہانی
(درگاہ خواجہ غریب نواز، اجمیر شریف، بھارت)

مسجد شاہجہانی
تعمیر کردہ شاہجہاں بادشاہ (جلوس ۱۱۷۳ھ/۱۷۵۹ء)
(درگاہ خواجہ غریب نواز، اجمیر شریف، بھارت)

قلعہ

رائے پتھورا کے قدیم قلعہ کے آثار (بارھویں صدی عیسوی)

(تاراگڑھ، اجمیر شریف، بھارت)

بلند دروازہ، میراں حسن خنگ سوار
(بارہویں صدی عیسوی)
(تاراگڑھ، اجمیر شریف، بھارت)

مزار مبارک حضرت میراں حسن خنگ سوار
(تاراگڑھ، اجمیر شریف، بھارت)

قبر شریف حضرت میراں حسن خنگ سوار
(تارا گڑھ، اجمیر شریف، بھارت)

دیگ

عہد جہانگیری میں مہاراجہ گوالیار کے افسر ملامداری نے بنوائی تھی، واللہ اعلم

(تاراگڑھ، اجمیر شریف، بھارت)

جادو کا پتھر

ساتویں صدی ہجری میں میراں حسن خنگ سوار پہ جے پال جادوگر نے تاراگڑھ پہاڑ سے
جادو کے ذریعے منوں وزنی پتھر پھینکا جو آپ نے دو انگلیوں کا سہارا دے کر اتار لیا، پتھر اور پہاڑ
پر نشان اب بھی موجود ہے (تاراگڑھ، اجمیر شریف، بھارت)

ڈھائی دن کا جھونپڑا!
(اجمیر شریف، بھارت)

ڈھائی دن کا جھونپڑا
(اجمیر شریف، بھارت)

ومن يتوكل على الله فهو حسبه

(۷)......سرہند شریف

(روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی)

اس خاک کے ذروں سے ہیں شرمندہ ستارے
اس خاک میں پوشیدہ ہے وہ صاحب اسرار

(ڈاکٹر محمد اقبالؔ لاہوری)

صلی اللہ علیہ وسلم

لطف اُن کا، عام ہو ہی جائے گا
شاد، ہر ناکام، ہو ہی جائے گا

جان دے دو، وعدۂ دیدار پر
نقد اپنا دام، ہو ہی جائے گا

بے نشانوں کا نشاں مِٹتا نہیں
مِٹتے مِٹتے، نام، ہو ہی جائے گا

سائلو! دامن سخی کا تھام لو!
کچھ نہ کچھ، انعام ہو ہی جائے گا

اے رضاؔ ہر کام کا اک وقت ہے
دل کو بھی، آرام، ہو ہی جائے گا

شاہراہ سرہند

سرہند ۵۴۶ھ / ۱۱۵۱ء میں شہاب الدین غوری نے فتح کیا، فیروز شاہ تغلق کے ایماء پر ۷۵۲ھ / ۱۳۵۱ء اور ۷۹۱ھ / ۱۲۸۸ء کے درمیان یہ شہر آباد ہوا اور قلعہ تعمیر ہوا، اس شہر میں حضرت مجدد الف ثانی کے اجداد آباد ہوئے اور اسی شہر میں ۹۷۰ھ / ۱۵۶۵ء میں آپ کی ولادت ہوئی (امرتسر، پنجاب، بھارت)

روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی

پہلا صدر دروازہ

(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)

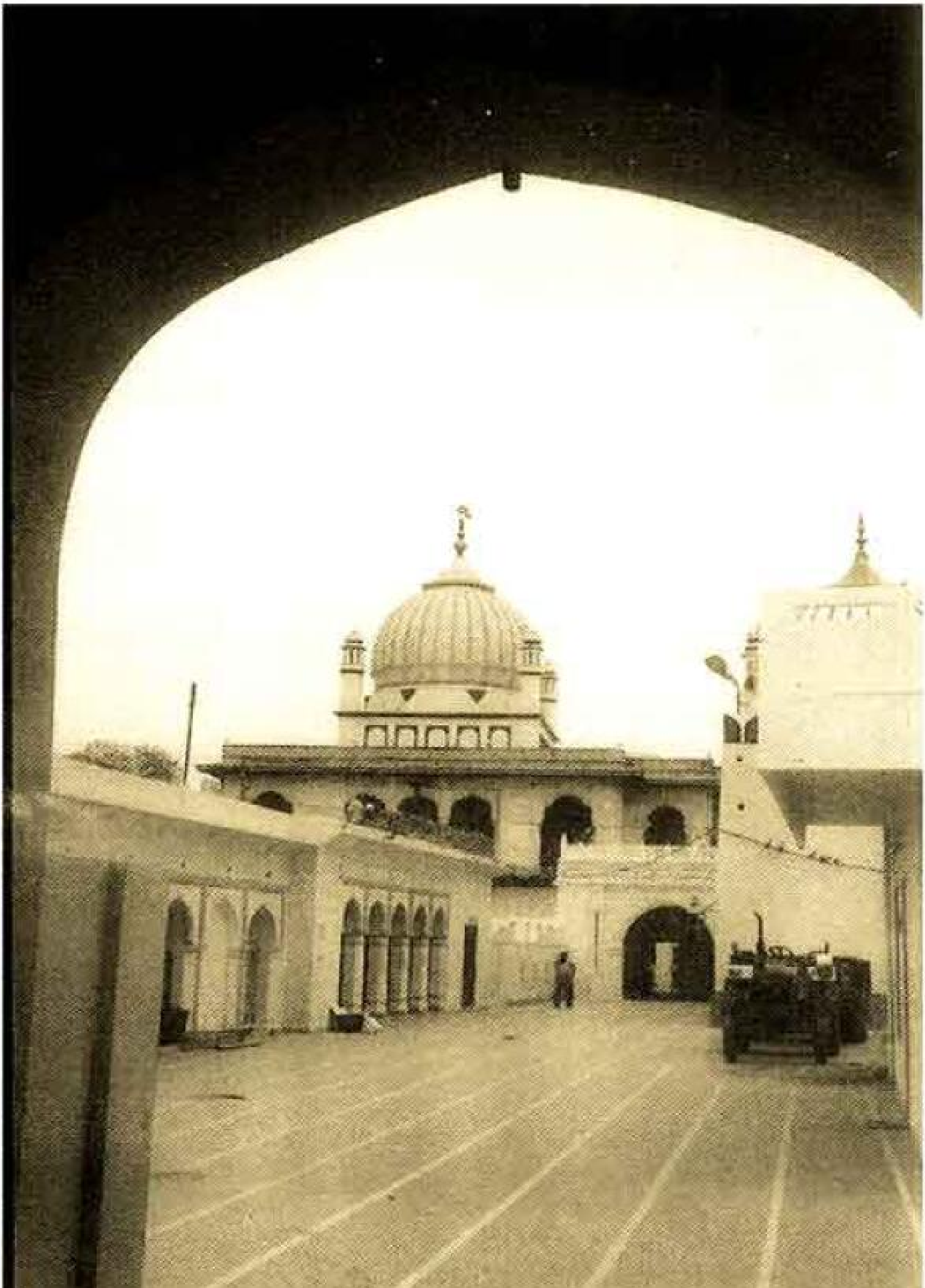

روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی

دوسرا دروازہ

(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)

روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی

(م۔ ۱۰۳۴ھ/ ۱۶۲۴ء)

(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)

روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)

روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی
تیسرا دروازہ
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)

روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی
نوتعمیر شدہ عمارت
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)

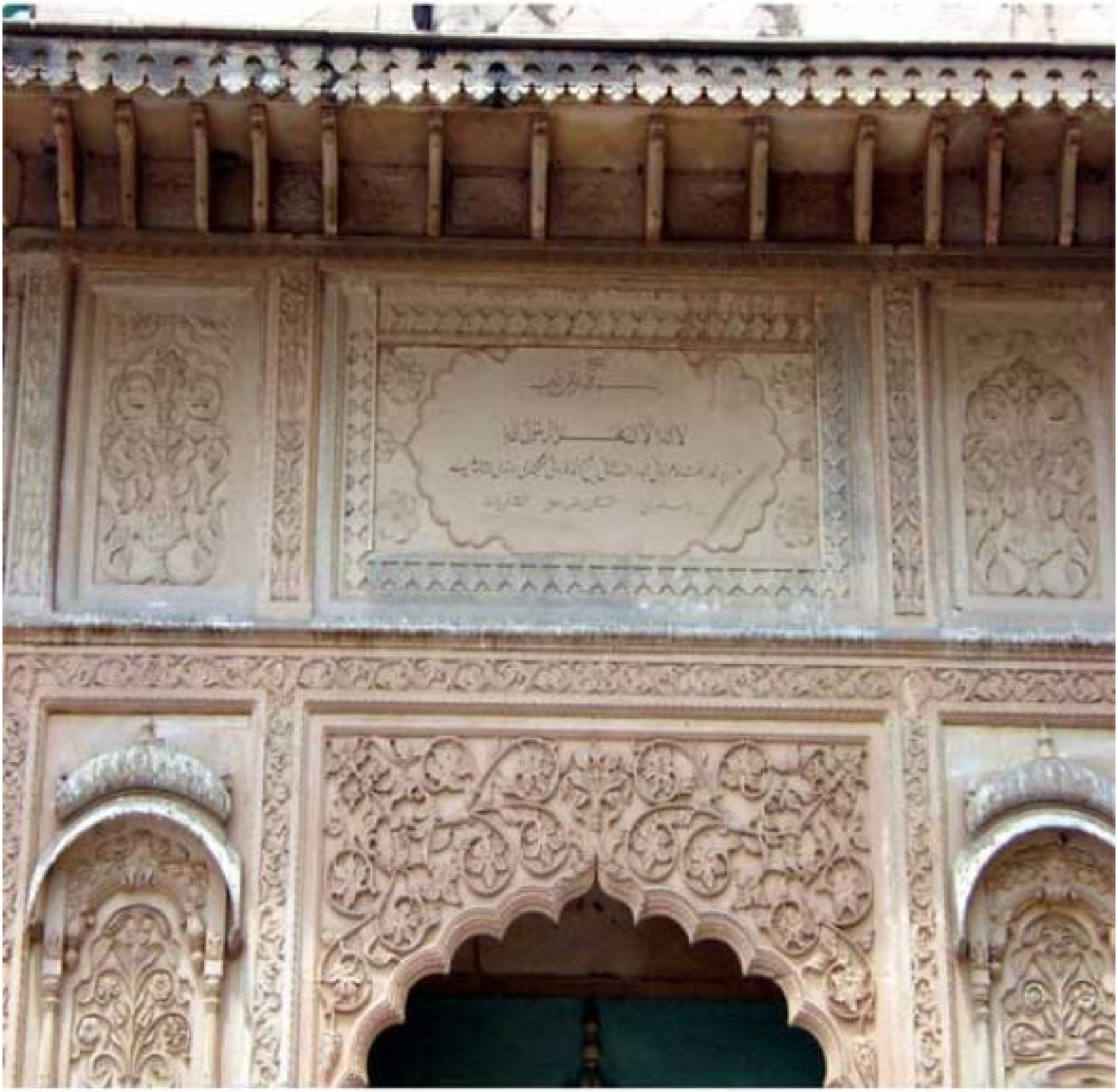

روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی
نو تعمیر شدہ عمارت کی بالائی محراب
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)

روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی
نئی تعمیر شدہ عمارت مغرب سے
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)

روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)

روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)

روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی

درگاہ شریف کا چوتھا دروازہ

(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)

روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی

درگاہ شریف کا پانچواں دروازہ

(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)

قطعہ تاریخ، تعمیر روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی

(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)

مزارات مبارکہ حضرت مجدد الف ثانی و خواجہ محمد صادق
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)

مرقد انور حضرت مجدد الف ثانی
(م۔ ۱۰۳۴ھ/ ۱۶۲۴ء)
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)

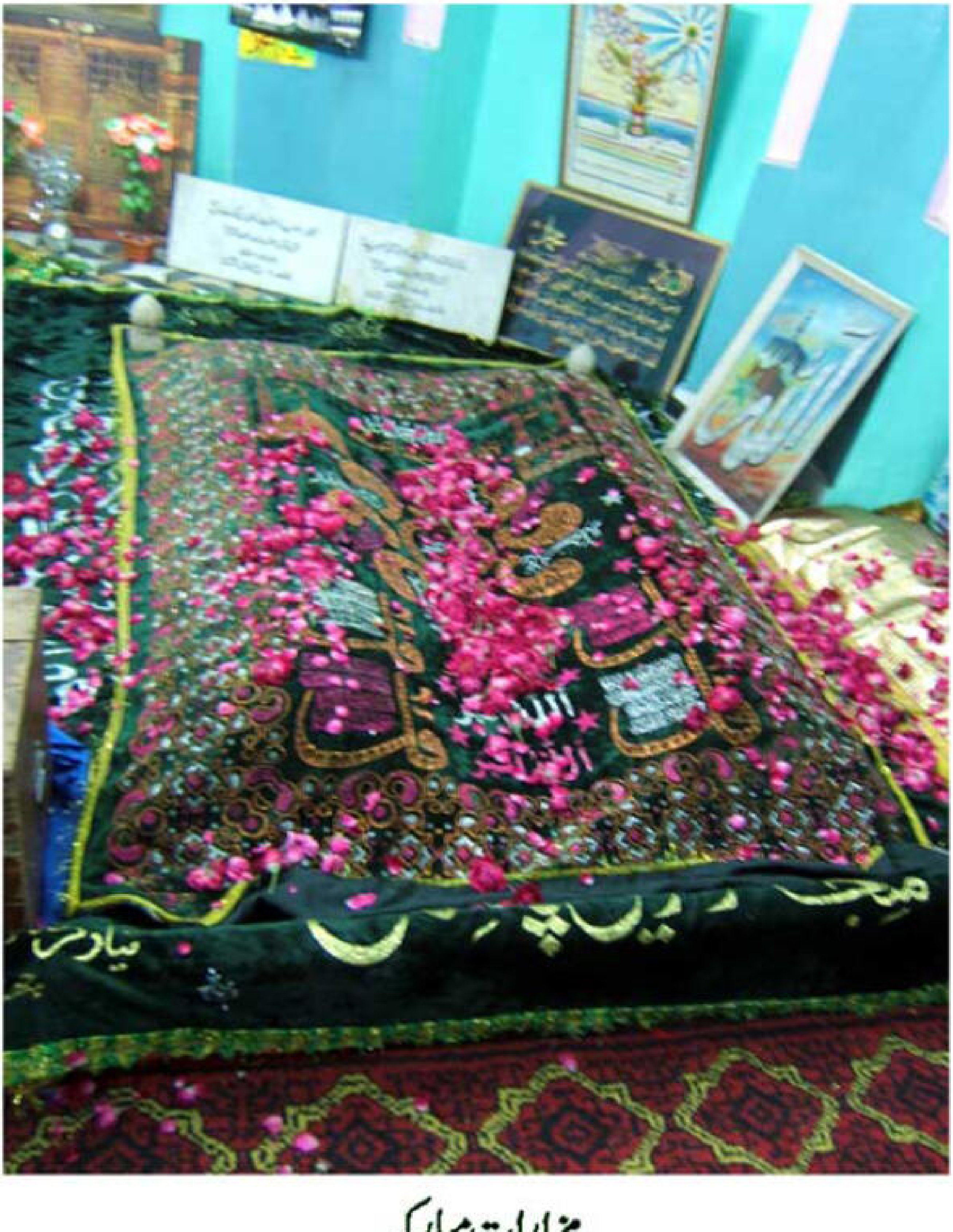

مزارات مبارکہ

خواجہ محمد صادق (م۔ ۱۰۲۵ھ/ ۱۶۱۶ء) خواجہ محمد سعید (م۔ ۱۰۷۰ھ/ ۱۶۵۰ء)

فرزندانِ گرامی حضرت مجدد الف ثانی

(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)

مزاراتِ پُر انوار

حضرت مجدد الف ثانی (م۔ ۱۰۳۴ھ/ ۱۶۲۴ء) خواجہ محمد صادق (م۔ ۱۰۲۵ھ/ ۱۶۱۶ء)
خواجہ محمد سعید (م۔ ٭۱۰۷۰ھ/ ۱۶۵۰ء) نو تعمیر شدہ بالائی منزل
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)

مسجد شریف
روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی......ایک منظر
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)

مسجد شریف
روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی......نو تعمیر شدہ بالائی منزل سے
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)

مقبرہ شریف حضرت خواجہ محمد معصوم
(م۔ ۱۰۷۹ھ/ ۱۶۶۸ء) فرزند و جانشین حضرت مجدد الف ثانی
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)

مزارِ پُر انوار حضرت خواجہ محمد معصوم

(م ۱۰۷۹ھ/ ۱۶۶۸ء) فرزند و جانشین حضرت مجدد الف ثانی، اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ جن
کا مرید تھا۔ آپ کی قبر کے پہلو میں آپ کے صاحبزادے خواجہ محمد صبغۃ اللہ اور پوتے
خواجہ محمد ہادی بھی مدفون ہیں (سرہند شریف، پنجاب، بھارت)

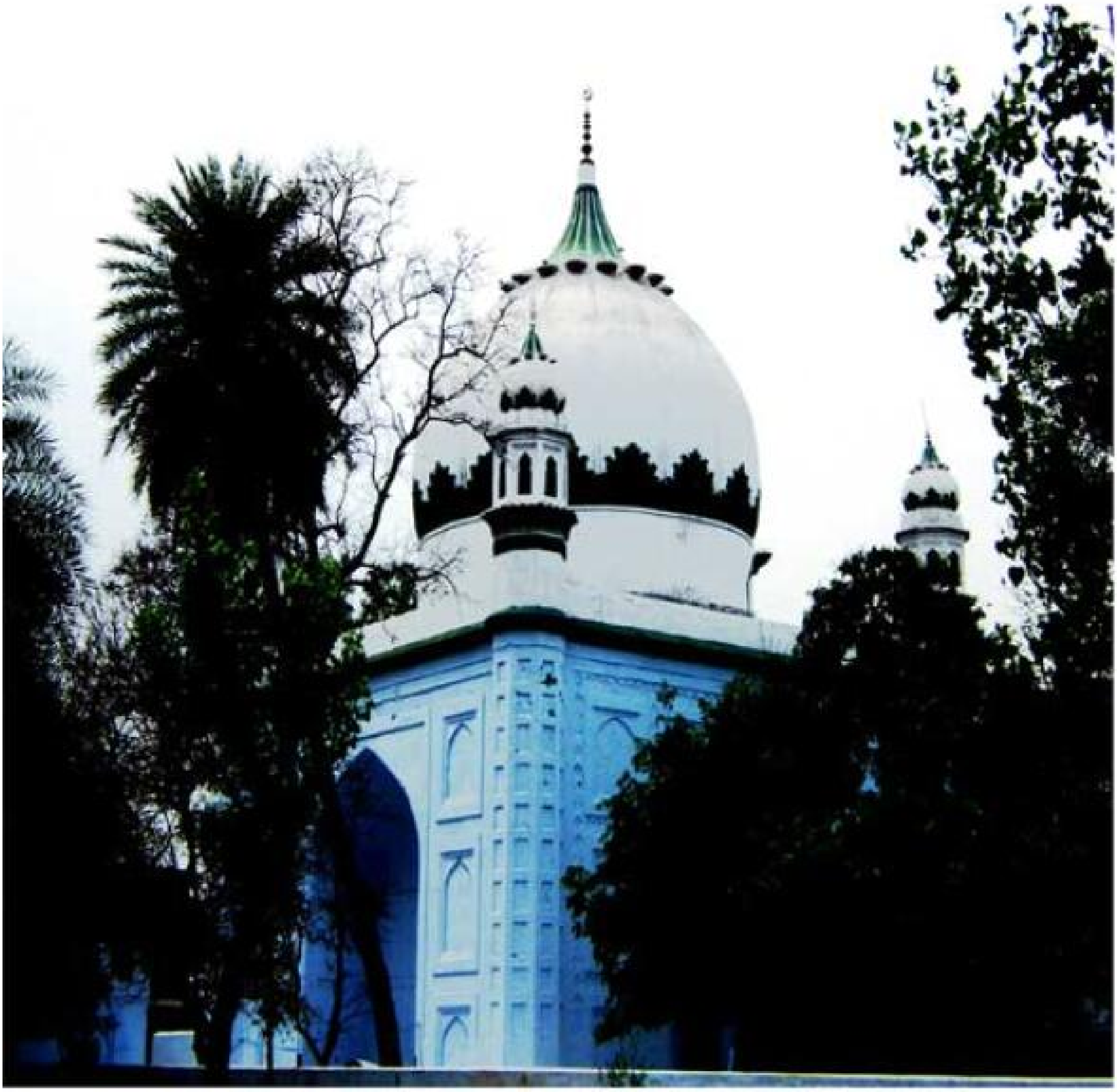

مقبرہ شریف
خواجہ محمد صدیق فرزند خواجہ محمد معصوم
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)

مزار مبارک حضرت خواجہ محمد صدیق

(م سنہ ۱۱۳۰ھ/ ۱۷۱۷ء) فرزند خواجہ محمد معصوم جو اٹھارہ سال کی عمر میں "ولایت احمدی" سے سرفراز ہوئے شاہ دہلی فرخ سیر جن کے مرید تھے (سرہند شریف، پنجاب، بھارت)

مسجد شریف، مقبرہ خواجہ محمد صدیق
(م سنہ ۱۱۳۰ھ / ۱۷۱۷ء)
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)

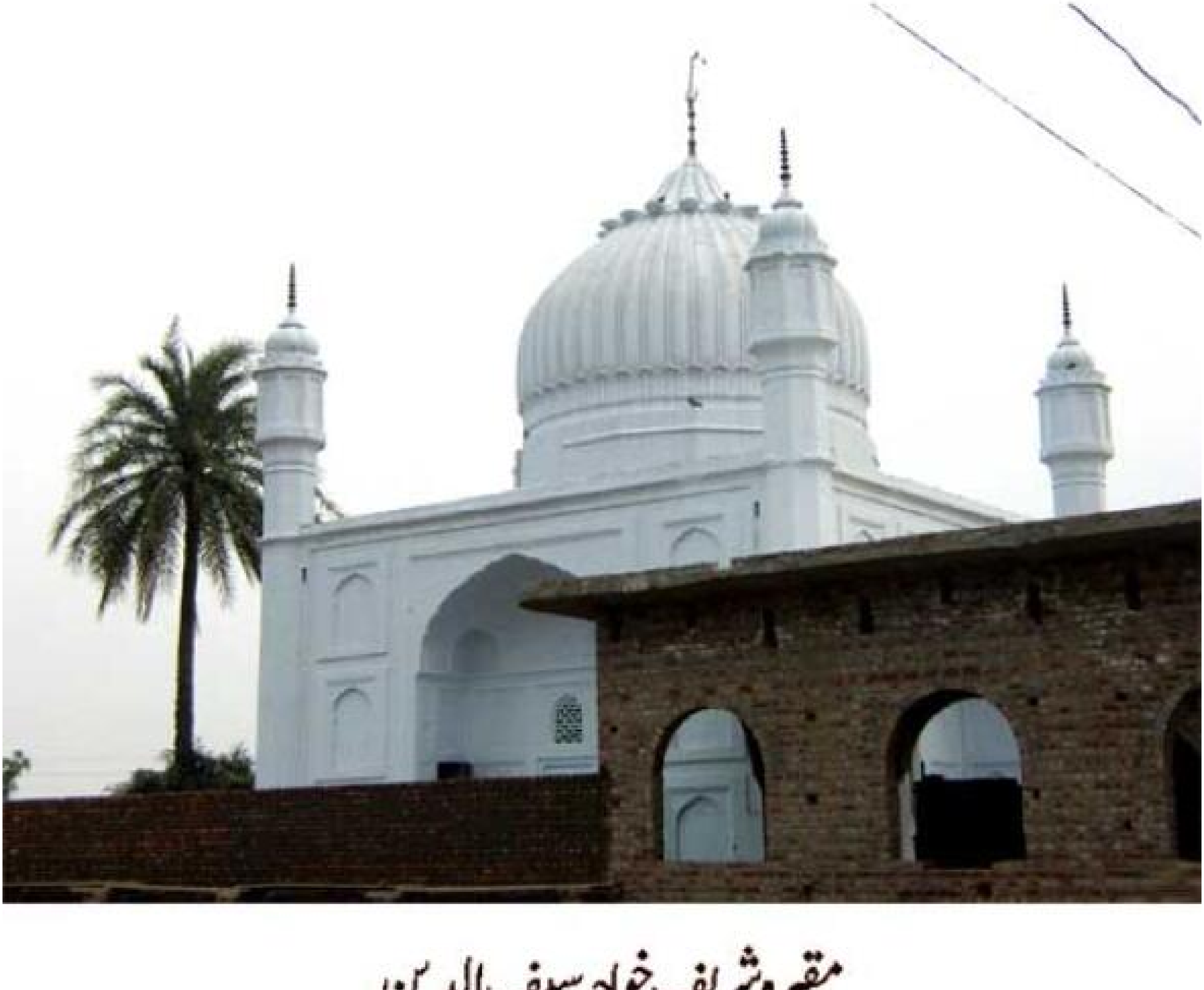

مقبرہ شریف خواجہ سیف الدین

(م سنہ ۱۰۹۶ھ/سنہ ۱۶۸۶ء) فرزند خواجہ محمد معصوم جنہوں نے دہلی میں اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ کو منازل سلوک طے کرائے

(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)

مقبرہ شریف حضرت خواجہ محمد زبیر
(م۔ سنہ ۱۱۵۳ھ / ۱۷۴۰ء) بن شیخ ابو العلی (م۔ سنہ ۱۱۰۶ھ / ۱۶۹۴ء) بن خواجہ محمد نقشبند
(م۔ سنہ ۱۱۱۴ھ / ۱۷۰۲ء) بن خواجہ محمد معصوم (م سنہ ۱۰۷۹ھ / ۱۶۶۸ء) شاہان ہند جن کی
خدمت میں خادمانہ حاضر ہوتے تھے۔ (سرہند شریف، پنجاب، بھارت)

مسجد شریف، مقبرہ خواجہ محمد زبیر
(م۔ ۱۱۵۳ھ/۱۷۴۰ء)
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)

مزار مبارک حضرت خواجہ محمد فرخ
(م سنہ ۱۱۱۸ھ/ سنہ ۱۷۰۶ء) بن خواجہ محمد سعید (م سنہ ۱۰۷۰ھ/ سنہ ۱۶۵۰ء) بن حضرت مجدد الف ثانی
(م سنہ ۱۰۳۴ھ/ ۱۶۲۴ء)
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)

کتبہ، حضرت خواجہ محمد فرخ
(م۔ ۱۱۱۸ھ/۱۷۰۶ء) فرزند خواجہ محمد سعید
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)

(٨)......پانی پت......ہریانہ

(درگاہ حضرت شرف الدین بوعلی قلندر)

(م۔ ۷۲۵ھ/ ۱۳۲۵ء)

اوست پیدا و نہاں و آشکار جلوہا کردست در ہر شئی نگار
ہوش در دم دار اے مرد خدا! یک نفس، یک دم مباش از حق جدا
نفی گرداں از دل خود ماسوا تا نہ گنجد در دلت غیر از خدا
زنگ دل از صیقل لا پاک کن سینہ با تیغ محبت چاک کن

(شرف الدین بوعلی قلندر)

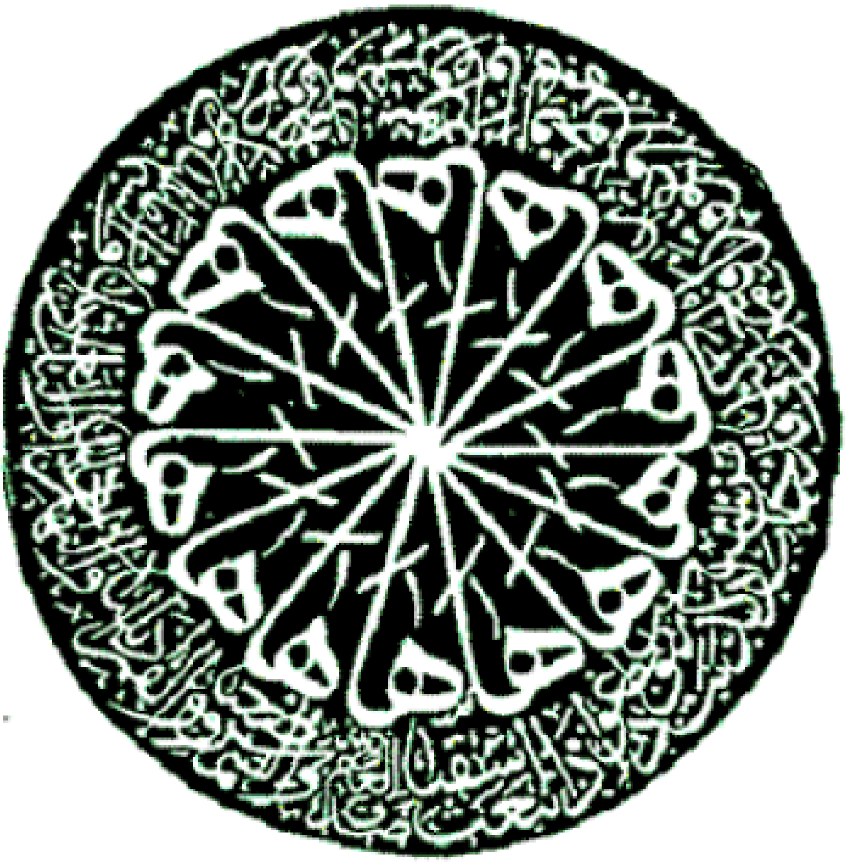

درگاہ شریف حضرت بوعلی شاہ قلندر
(م۔ ۷۲۵ھ/ ۱۳۲۴ء)
(پانی پت، بھارت)

درگاہ شریف حضرت بوعلی شاہ قلندر
مزار شریف اور دالان
(پانی پت، بھارت)

مزار مبارک حضرت بو علی شاہ قلندر
(م۔ ۷۲۵ھ/ ۱۳۲۴ء)
(پانی پت، بھارت)

کتبہ عراس اولیاء پانی پت
(پانی پت، بھارت)

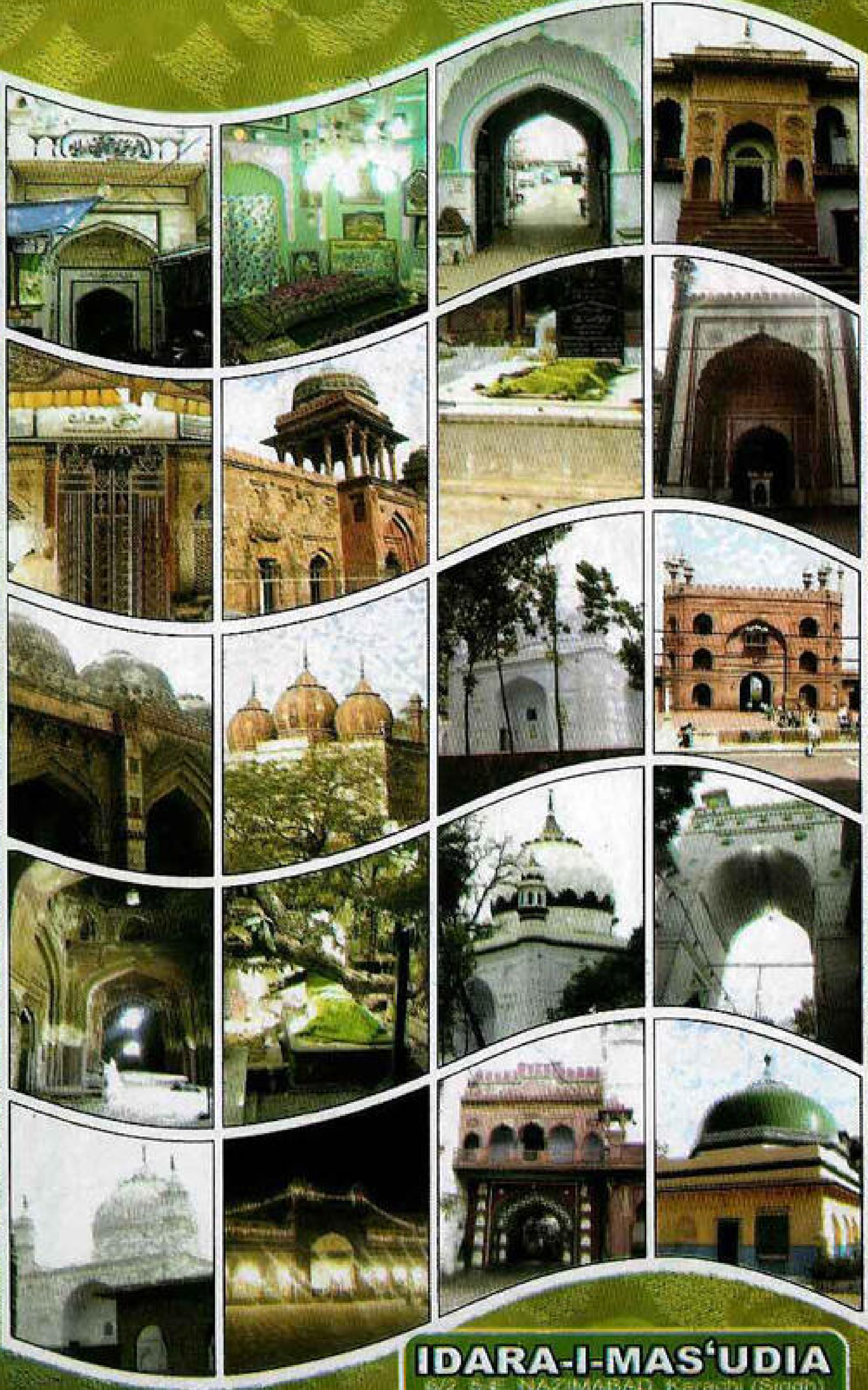

IDARA-I-MAS'UDIA
6/2, S-E. NAZIMABAD, Karachi (Sindh)
(Islamic Republic of Pakistan)
1427/2006

Designed & Processed by AL-HADI Graphics Cell: 0300-2728316